



سرکاری رپورٹ

صوبائی اسٹبلی پنجاب
مباحثات

منگل، 10 مئی 2016
یوم الثلاثاء، 2-شعبان المعتشم 1437ھ

سولہویں اسٹبلی اکیسو ان اجلاس

جلد شمارہ



ایجندہ

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 10-مئی 2016

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول □
سوالات

محکمہ جات سماجی بہبود و بیت المال اور ترقی خواتین اور منصوبہ بندی و

ترقیات

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں

مورخہ اور - اپریل کے ایجندے سے زیر التواء رکھی گئی

قراردادیں

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملا عبدال قادر اور محترم فقر الزمان، جنہیں پاکستان کی محبت کی وجہ سے بنگلہ دیش میں پہنسی دے کر شہید کیا گیا، کو نشان پاکستان دیا جائے۔

شیخ علاء الدین

اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ کے تمام سرکاری پرائیویٹ بسپتالوں، سرکاری اور پرائیویٹ لیکارٹریوں کو پابند کیا جائے کہ خواتین کی ای سی جی اور اثرا ساؤنڈ صرف خواتین ڈاکٹرز اور ٹیکنیشنز سے کروایا جائے تاکہ پردے کا تقدس برقرار رکھا جاسکے۔

محترم محنپریزی

اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ کے تمام اور جنباحمدخان بھچر میں مسنگ فیصلہ کی فرائی کو یقینی بنایا جائے۔

جنباحمدخان بھچر

صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان کی صنعتوں کو ترقی دینے کے لئے بیرون ممالک خصوصاً بھارت سے کپڑے، زرعی الات، جیولری اور آٹو سیپیئر پارٹس کی پاکستان میں غیر قانونی درآمد سمگلنگ اور فروخت کو سختی سے روکا جائے۔

جنبا محمد شعیب

صدیقی

186

موجودہ قراردادیں

- اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت صوبہ بھر میں تن سازی کے مقابلوں کی تیاری کے لئے منوعہ ادویات کے استعمال پر پابندی لگانی جائے اور سٹرائیڈز ادویات تیار اور فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کرتے ہوئے سزا مقرر کی جائے۔
- اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب میں کا کی روک نہام کے لئے ایک نصاب کا حصہ بنایا جائے۔
- اس ایوان کی رائے ہے کہ گورنمنٹ ماذل ٹاؤن بسپیال کو ماذل ٹاؤن سوسائٹی کے حوالے کرنے کے فیصلے کو واپس لیا جائے۔
- چودھری عالم سلطان
چیم
محترم مشمیلہ اسلام
محترم مخدیجہ عمر

187

صوبائی اسمبلی پنجاب سولہویں اسمبلی کا اکیسو ان اجلاس منگل، 10 مئی 2016

یوم الثالثہ، 2-شعبان المعظم 1437ھ

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بج
کر 20 منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی سپیکر سردار شیر علی گورچانی منعقد ہوا۔

تلاؤت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ بالله من الشیطان الرجیم ۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الْهُكْمُ لِلّٰهِ أَكْثَرُ ۝ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ
الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوْنَ اَجْحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝
ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ التَّعْيِمِ ۝

سورہ الشکار آیات ۱ تا ۸

لوگو تم کو مال کی بہت سی طلب نے غافل کر دیا (۱) یہاں تک کہ تم نے قبریں جا
دیکھیں (۲) دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (۳) پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا
(۴) دیکھو اگر تم جانتے یعنی علم اليقین رکھتے تو غفلت نہ کرتے (۵) تم ضرور
دوخ دو خ دیکھو گے (۶) پھر اس کو ایسا دیکھو
گے کہ عین اليقین آجائے گا (۷) پھر اس روز تم سے شکر نعمت کے بارے میں
پرسش ہو گی (۸)
و ماعلینا الال بلاغ ۰

نعت رسول مقبول □ الحاج حافظ مرغوب احمد بہمنی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول □

نوری مکھڑا نالے زلفار کالیاں
صدقے واری جان ویکھن والیاں
تیرے ویہڑے کھیڈے رب دا
لاڈلہ

واہ حلیماں تیریاں خوش حالیاں
سون گئی امت تے آقا جاگ دا
کیتیاں لچپاں نے رکھوالياں
کی وگاڑے گا زمانہ اس دا
جس دیاں آقا کرے رکھوالياں
میں ظہوری صدقے سوہنے دے
نام تون
سادیاں جس نے بلاواں ٹالیاں

سوال

محکمہ سپیشل ایجوکیشن

قلیل المہلت سوال

جناب ڈپٹی سپیکر بسم الله الرحمن الرحيم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔

آج کے ایجاد کے پر محکمہ جات سماجی بہبود و بیت المال، ترقی خواتین اور منصوبہ بندی و ترقیات سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دینے جائیں گے منصوبہ بندی و ترقیات سے متعلق سوالات کو ! کیا جاتا ہے کیونکہ پارلیمانی سیکرٹری عمرہ پر گئے ہوئے ہیں یہ قلیل المہلت سوال جناب علی سلمان کا ہے۔

جناب علی سلمان جناب سپیکر "سوال نمبر ہے، جواب پڑھا بوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، جواب پڑھا بوا تصور کیا جاتا ہے۔

اوکاڑہ بیڈ مسٹریس، سپیشل ایجوکیشن رینالہ خورد کی غیر پیشہ

وارانہ

سرگرمیوں سے متعلق تفصیلات اور حکومتی اقدامات

جناب علی سلمان کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں

گے کہ۔

الف کیا یہ درست ہے کہ مسز مہ جبین، بطور بیڈ مسٹریس سپیشل ایجوکیشن رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ میں پر تعینات ہیں ان کے خلاف کرپشن، خلاف قاعدہ انتظامی امور چلانے اور عملہ سے بدسلوکی کی شکایات ہیں؟

ب کیا مسز مہ جبین پر جب وہ گونگے بھرے بچوں کے سکول اوکاڑہ میں بطور معلمہ ٹیکنیکل ممبر تعینات تھی تو اس وقت کے سیکرٹری سپیشل ایجوکیشن عبداللہ سنبل نے مختلف شکایات درست ثابت ہونے پر بذریعہ حکم نمبری

دیاتھا؟
+ اور - روپیہ ریکوری کا حکم
* . اور - کیا مسز مہ جبین کے خلاف انکوائری نمبران -

. % \$ # * / 0% # 1 / 2 3

مورخہ - - نمبر - انکوائری آرڈر

. % \$ # * / 0% # 1 / 2

مورخہ - 4 - اور نمبر - انکوائری آرڈر نمبر & 4

5 مورخہ - - میں شکایات درست تسلیم کرتے ہوئے تبادلہ کی شفارش کی تھی، ان سفارشات پر عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ بیان فرمائیں؟

ان شکایات، سزا اور سفارشات کے ہوتے ہوئے کنٹریکٹ ختم کر کے انہیں ملازمت سے فارغ کرنے کی بجائے ریگولر کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس کی وجہ بات بیان فرمائیں۔ وزیر سپیشل ایجوکیشن جناب آصف سعید منیس

الف جی ہاں "یہ درست ہے کہ مسز مہ جبین بطور ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ میں کنٹریکٹ پر تعینات ہے۔ اس سنٹر میں تعیناتی سے پیشتر مسز مہ جبین کو پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارش پر بطور سینٹر سپیشل ایجوکیشن ٹیچر 3 () میں بھرتی کیا گیا اور مورخہ 2 & & میں گورنمنٹ سیکنڈری سکول سپیشل ایجوکیشن اوکاڑہ میں بطور سینٹر سپیشل ایجوکیشن ٹیچر تعینات کر دیا گیا کاپی اے ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

بعد ازاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارش پر مسز مہ جبین بطور ہیڈ مسٹریس 3 * + # 8 میں بھرتی ہوئی، اور محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے آرڈر نمبری 4 0 % # \$ مورخہ & & کے تحت گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ میں بطور ہیڈ مسٹریس تعینات کیا گیا۔ کاپی بی ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر رینالہ خورد میں تعیناتی کے دوران مسماۃ سدرہ پروین آیا اور بعداز ان مسٹر طارق جاوید جو نئر کلرک نے مسز مہ جبین کے خلاف مختلف الزامات کی بنیاد پہ درخواستیں گزاریں جس پر محکمہ خصوصی تعلیم پنجاب اور ضلعی حکومت اوکارہ نے انکوائریاں کیں۔ شکایات کی کاپیاں سی، ڈی ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہیں۔

جی ہاں "یہ درست ہے کہ سیکرٹری سپیشل ایجوکیشن پنجاب نے اپنے آرڈر نمبر (()) & 3 & # مورخہ & 3 & # کے تحت گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفیکٹو بیرنگ سکول اوکارہ میں مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف ہونے پہ رائے جمال مصطفیٰ سابقاً پرنسپل، سید زاہد منظور، ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن خورد، سنٹر رینالہ مسز شہناز اختر شازی ! ۵ اور مسز مہ جبین ۹ % # کے خلاف * % . 5

کے تحت انکوائری کا حکم دیا کاپی ای ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے اور اپنے آرڈر مورخہ ۲ & ۶ اور ۶ سزائیں دی گئیں مسز مہ جبین کو بھی بطور ٹیکنیکل ممبر پر چیز کمیٹی گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفیکٹو بیرنگ سکول اوکارہ سزائیں دی گئیں جس میں + ۶ میں کیا گیا اور ، ۶ میں پچاس بزار روپے کی ریکوری کی سزادی گئی کاپی ایف ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

مزید برآں مذکورہ بالا تمام افسران بشمول مسز مہ جبین نے سیکرٹری سپیشل ایجوکیشن کے آرڈر مورخہ ۲۰۰۰ کے خلاف چیف سیکرٹری ۵ اتحارٹی کو اپیل گزاری جس پر چیف سیکرٹری ۵ اتحارٹی نے مورخہ & ۲ کو ان تمام افسران کو ذاتی شناوائی کا موقع فراہم کیا اور اپنے آرڈر مورخہ ۲

& کے تحت تمام افسران کی اپیلیں بشمول مسز مہ جبین کی اپیل
کو بھی خارج کر دیا اور سیکرٹری سپیشل ایجوکیشن کے آرڈر
مورخہ 2 & کو بحال رکھا۔ کاپی جی ایوان کی میز پر
رکھدی گئی ہے۔

مسز مہ جبین نے چیف سیکرٹری پنجاب کے فیصلہ کے خلاف پنجاب
سروس ٹریبیونل لاپور میں اپیل نمبری 2 دائر کی جو کہ فی
الوقت جناب خالد محمد رام، ممبر، کی عدالت میں زیر سماعت
ہے جس کی اگلی تاریخ پیشی & & مقرر ہے۔

ج ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سپیشل ایجوکیشن ساہیوال کی رپورٹ

حوالہ چٹھی نمبری 23 بحوالہ چٹھی نمبری 23 & مورخہ 6 % # 0% # 1 /

& غیر واضح اور مبہم قرار دینے بوجے مجاز انہار ٹی نے اپنی
چٹھی نمبری \$ % 0 & مورخہ چٹھی # مورخہ

& کاپی ایچ ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے اس کے
تحت ڈائریکٹر سپیشل ایجوکیشن پنجاب کو ہدایت کی کہ معاملات کی
چھان بین کسی ذمہ دار آفیسر سے کروائی جائے۔ مذکورہ ہدایات کی
روشنی میں ڈائریکٹر سپیشل ایجوکیشن پنجاب نے بذریعہ چٹھی
نمبری 6 4 & 5 3 & مورخہ 3 & پرنسل
گورنمنٹ ان سروس ٹریننگ کالج فار دی ٹیچرز آف
لاپور کو انکوائری آفیسر مقرر کیا کاپی آئی ایوان کی میز

پر رکھ دی گئی ہے مذکورہ انکوائری آفیسر نے بذریعہ چٹھی
نمبر 4 4 & 9 (9) مورخہ & اپنی انکوائری رپورٹ

پیش کی کاپی جسے ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں مذکورہ آفیسر کے تبادلہ کی
کوئی سفارش نہ کی۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سپیشل ایجوکیشن ساہیوال
نے . \$. ساہیوال کی ہدایات کی موصولہ چٹھی
نمبر 2 & 4 & مورخہ 2 & کاپی کے ایوان

کی میز پر رکھ دی گئی ہے اس کی تکمیل میں اپنی رپورٹ بذریعہ
رکھ دی گئی ہے۔ مجاز اتھارٹی کو اس حوالے سے کوئی سفارش
تجویز موصول نہ ہوئی۔

مجاز اتھارٹی کو کسی بھی انکوائری کے نتیجہ میں مذکورہ آفیسر کے
کنٹریکٹ کو ختم کرنے کی کوئی سفارش کی گئی ہے اور نہ ہی
مذکورہ آفیسر کو ریکولر کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب علی سلمان جناب سپیکر "وزیر سپیشل ایجوکیشن یہ بتاسکتے ہیں کہ

جز ب کے	اندر	جس	بیڈ مسٹریس کو +
بزار	کی سزا ہوئی تھی کیا محکمہ نے وہ پچاس	روپے > کر	لئے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر جی، منسٹر صاحب"

وزیر سپیشل ایجوکیشن جناب آصف سعید منیس جناب سپیکر "بیڈ مسٹریس نے سزا کے خلاف سرو سز ٹریبونل میں اپیل کر دی ہے لہذا ابھی تک وہ + نہیں بوسکی۔ سرو سز ٹریبونل کا جو بھی فیصلہ ہو گا محکمہ اس کے مطابق عملدرآمد کرے گا۔

جناب علی سلمان جناب سپیکر "سیکرٹری سپیشل ایجوکیشن نے انہیں کی سزا دی جس کی اپیل چیف سیکرٹری کو کی گئی تو انہوں نے بھی سیکرٹری سپیشل ایجوکیشن کی سزا کو بحال رکھا تو کیا وزیر موصوف بتاسکتے ہیں کہ ابھی تک محکمہ نے پچاس بزار روپے ان سے > کیوں نہیں کئے؟

جناب ڈپٹی سپیکر وہ بتا رہے ہیں کہ سرو سز ٹریبونل میں ہے اور جب وہاں سے آئے گا تو اس کے بعد پھر جو بھی عدالت فیصلہ دیتی ہے اس پر عملدرآمد کیا جائے گا۔

جناب علی سلمان جناب سپیکر "میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اب دو انکوائریوں کے اندر تو کبا اتنے سالوں سے انہیں اسی جگہ پر رکھا گیا ہے یا تبادلہ کر دیا گیا ہے؟
جناب ڈپٹی سپیکر جی، منسٹر صاحب"

وزیر سپیشل ایجوکیشن جناب آصف سعید منیس جناب سپیکر "وہ وہیں پر ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، ادھر ہی بین اور انہیں وہاں سے نہیں کیا گیا۔

جناب علی سلمان جناب سپیکر "یعنی + کے بعد اگر انہیں ۶ نہیں کیا اور ادھر بی رکھا گیا ہے تو کیا آپ یہ کر سکتے ہیں، کیونکہ وہ کنٹریکٹ پر بین تو ان کے کنٹریکٹ میں توسعی کریں گے یا انہیں کریں گے؟ اس حوالے سے بتا دیں۔
جناب ڈپٹی سپیکر جی، منسٹر صاحب" + کے بعد انہیں وہیں کیوں رکھا گیا ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن جناب آصف سعید منیس جناب سپیکر "جب اپیل کردی جائے تو سزا پر عملدرآمد رکھاتا ہے۔
جناب ڈپٹی سپیکر اس پر + ہو گیا ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن جناب آصف سعید منیس جناب سپیکر "جب معاملہ ہو جائے تو محکمہ عملدرآمد نہیں کر سکتا۔ عدالت سے جو بھی آئے گا اس کے مطابق اس پر عملدرآمد بوجائے گا۔ فی الحال وہ کنٹریکٹ پر بین اور اسی کے مطابق ہو گا۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر انہوں نے + اور ۶ پر عدالت سے رجوع کیا ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن جناب آصف سعید منیس جناب سپیکر "ایک ہے اور دوسری + ۶۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر دونوں سزاوں کے خلاف معاملہ عدالت میں ہے؟ وزیر سپیشل ایجوکیشن جناب آصف سعید منیس جناب سپیکر "دونوں سزاوں کے خلاف عدالت میں اپیل کی گئی ہے۔ جناب ڈپٹی سپیکر جی، جناب علی سلمان "دونوں سزاوں کا معاملہ عدالت میں ہے اور جب وہاں سے آئے گا تو پھر اس کے بعد محکمہ اس پر کارروائی کرے گا۔

سوالات

محکمہ جات سماجی بہبود و بیت المال اور ترقی خواتین

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب ڈپٹی سپیکر اب بہ سماجی بہبود و بیت المال، ترقی خواتین کے حوالے سے سوالات لیتے ہیں۔ پہلا سوال نمبر ۴ ڈاکٹر مراد راس کا ہے۔ ان کی طرف سے! کی > ہے تو ان کے سوال کو! کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر چودھری اشرف علی انصاری کا ہے اس سوال کا جواب نہیں آیا تو اس سوال کو بھی! کیا جاتا ہے۔

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر "میری گزارش کو نوٹ فرمائیں کہ میں یہ سوال جمع کروایا گیا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، ٹھیک ہے۔ جس دن پارلیمانی سیکرٹری صاحب واپس آتے ہیں تو اس کا نوٹس لیتے ہیں۔ سیکرٹری صاحب "اس چیز کو دیکھیں کہ جواب کیوں نہیں آیا؟ اگلا سوال محترمہ لبندی فیصل کا ہے۔

میامحمد اسلم اقبال جناب سپیکر "گزارش ہے کہ آج ٹوٹل آٹھ سوال ہیں آٹھ میں سے دو سوالوں کے جواب نہیں آئے آپ سے ہے > ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب عمرے پر گئے ہوئے ہیں اُن کی طرف سے > آئی تھی۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر "آپ صحیح فرماء ہے بیں سوال نمبر
ہے اس کا لکھا ہوا ہے کہ جواب موصول نہیں ہوا - تاریخ وصولی
اگست ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، اس کو دیکھتے ہیں میں نے کہہ دیا ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر "گزارش ہے کہ کا سوال ہے اب
میں اس کا جواب آگیا ہے اسمبلی کے بزنس کو ہم اتنا مذاق کیوں بناتے
ہیں؟ کم از کم ہمیں اتنا تو حق ہونا چاہئے کہ ہم ان سے جواب طلب کر سکیں یہ
بمیں جواب بھی نہیں دیتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، یہ جواب دیں گے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر "آپ کی پہلے بھی زبردست رولنگ آتی
ہے۔ میں اس سلسلے میں آپ سے گزارش کروں گا کہ آپ مہربانی کر کے ان کو
پاس کریں کہ مختلف ڈیپارٹمنٹ اسمبلی کے بزنس کو سیریس

لین، ہم ادھر کیا لیں گے آتے ہیں؟ ٹوٹل آٹھ سوال ہیں ایک چھوٹی سی
اور کروں گا کہ ہم میں سے کئی دوست نئے پارلیمنٹریں ہیں اور پہلی بار
اسمبلی میں ائے ہیں انہیں پتا نہیں ہوتا کہ سوال نشان لگا کر دینا ہوتا ہے یا نشان
کے بغیر دینا ہوتا ہے۔ یہ نشان زدہ سوال کم ہیں اور غیر نشان زدہ سوال زیادہ
ہیں۔ ان کی ٹریننگ نہیں ہوتی اس لئے ایسا ہو رہا ہے۔ صرف آٹھ سوال ہیں ان
میں سے دو کے جواب موصول نہیں ہوئے باقی چھ ابھی تین منٹ میں ختم ہو
جائیں گے۔

**جناب ڈپٹی سپیکر جی، میاں صاحب" اس کو دیکھتے ہیں اس سوال
کو ہے کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ لبندی فیصل کا ہے۔**

محترمہ راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر =

جناب ڈپٹی سپیکر جی، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر "سوال نمبر ۳ ہے، جواب
پڑھا ہوا تصویر کیا جائے۔ معزز ممبر نے محترمہ لبندی فیصل کے ایماء پر طبع
شده سوال دریافت کیا

جناب ڈپٹی سپیکر جی، جواب پڑھا ہو اتصور کیا جاتا ہے۔

**صوبہ بھر میں بے سہارا خواتین کے لئے دارالامان سے متعلق
تفصیلات**

؟ 3 محترمہ لبندی فیصل کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ

نو ارش بیان فرمائیں گے کہ &

الف صوبہ پنجاب میں بے سہارا خواتین کے لئے کتنے دارالامان موجود ہیں؟

ب لاہور کا دارالامان کہاں واقع ہے اس میں کتنی خواتین رکھنے کی گنجائش بے نیز اس وقت اس میں کتنی خواتین رہائش پذیر ہیں؟

ج لاہور کے دارالامان کے عملہ کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے۔

د کیا لاہور میں ایک دارالامان بے سہارا خواتین کو سہارا دینے کے لئے کافی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال حاجی محمد الیا س انصاری

الف صوبہ پنجاب میں محکمہ سوشل ولیفیئر کے تحت اصلاح میں دارالامان موجود ہیں جن میں سے ضلع ننکانہ صاحب میں ابھی کے مراحل میں ہے۔

ب لاہور کا دارالامان % نزد پولیس سٹیشن نواں کوٹ، بند روڈ لاہور واقع ہے اور اس کی گنجائش خواتین کی بے نیز اس وقت 3 خواتین اور بچے رہائش پذیر ہیں۔

ج لاہور کے دارالامان میں کل کا عملہ موجود ہے جس کی تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

د لاہور میں موجود ایک دارالامان بے سہارا خواتین کو سہارا دینے کے لئے کافی نہ ہے لہذا حکمہ مزید دارالامان بنانے کا رادر کھاتا ہے۔
جناب ڈپٹی سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر "اس سوال کے جواب میں لکھا گیا ہے کہ یہاں پر دارالامان میں خواتین کو رکھنے کی گنجائش ہے لیکن یہاں ³ خواتین اور بچے رہائش پذیر ہیں تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کیونکہ آپ کو پتا ہے کہ بماری سوسائٹی میں خواتین پر ظلم و جبر کرنے کا سلسہ کتنی تیزی سے بڑھ رہا ہے ایسے میں ان ³ خواتین جو وہاں پر رہائش پذیر ہیں ان کے علاوہ دارالامان کے پاس کوئی اور خاتون آجائے تو دارالامان اس کے اوپر کیا ایکشن لیتا ہے، کیا اس خاتون کو واپس بھیج دیا جاتا ہے، اُس کے معاملے میں دارالامان کی کیا حکمت عملی ہوتی ہے؟
جناب ڈپٹی سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری"

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال حاجی محمد الیا س انصاری جناب سپیکر "واقعی لاہور میں ایک ہی دارالامان ہے جس میں خواتین کی گنجائش ہے چونکہ یہاں پر زیادہ ہے۔ زیادہ خواتین آتی ہیں لہذا ان کو ⁶ کیا جاتا ہے۔ ابھی ہم ٹاؤن شپ سائیڈ پر ایک اور دارالامان بنانے جا رہے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ آئے والے ³ میں یہاں لاہور شہر میں ایک اور دارالامان قائم کر دیا جائے گا۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر "میرا ضمنی سوال وہاں پر ہی موجود ہے میں نے بات یہ پوچھی ہے کہ اگر کوئی لاچار اور بے کس خاتون دارالامان میں پہنچ جائے ان خواتین کے علاوہ جو پہلے ہی وہاں پر > رہائش پذیر ہیں جن کی تعداد ³ تک جا پہنچی ہے تو دارالامان کی حکمت عملی کیا ہو گی تو اس خاتون کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں، آخر اُسے کہاں پناہ ملتی ہے وہ کہاں جاتی ہے؟
جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ "آپ بتائیں کسی کے ساتھ یادتی بوئی ہے؟

محترمہ راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر "میں تو [>] کر رہی ہوں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب "جو بھی متاثرہ خاتون آپ کے پاس آتی ہے کیا آپ اُس کو واپس بھیج دیتے ہیں؟ پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال حاجی محمد الیا س انصاری جناب سپیکر یہ سوال میں آیا تھا یہ اُس وقت کی بے اور جو خواتین بھی وباں پر آتی ہیں تو جس طرح کسی کے گھر میں اگر مہمان زیادہ آجائیں تو کوئی بھی انہیں گھر سے باہر نہیں نکالے گا اسی لحاظ سے بمأن کو ہر طرح سے 6 کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس طرح میں نے پہلے بھی کہا کہ ہم ایک اور دارالامان بنانے جا رہے ہیں تو یہ کمی انشاءاللہ پوری کر دی جائے گی۔ محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر "ضمی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، محترمہ

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر "آپ کے توسط سے میرا ضمی سوال یہ ہے کہ جب اٹھا رہوں ترمیم ہوئی اور صوبوں کو اختیارات کے ساتھ وفاق سے محکمے اور چیزیں وراثت میں < > ہو کر انہیں جبکہ < > ہونے کے بعد ان کو بہبود آبادی میں دارالامان بھی وفاق سے ملے تھے لیکن اُن کو چلانے کی بجائے یہ کہہ کر بند کر دیا گیا ہے کہ ہمارے پاس فنڈر کی کمی ہے۔ لہور جیسے بڑے شہر کے اندر خواتین کے لئے صرف ایک دارالامان رکھنا بہت بڑی زیادتی نہیں ہے؟ جبکہ وفاق اس وقت موجود ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ "انہوں نے بتا دیا ہے کہ 3 & میں نیا دارالامان بنادیں گے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر "نیا بنائے کی تو ضرورت ہی نہیں ہے + ہمارے پاس وفاقی دارالامان < > ہونے کے بعد لہور کے اندر موجود ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب "آپ کے پاس وفاقی دارالامان کی کوئی بلڈنگ موجود ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر "شادمان میں دارالامان موجود ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال حاجی محمد الیا

س انصاری جناب سپیکر "اگرے اسی پر سوال آ رہا ہے وومن کرائسز سنٹر

اٹھار بیویں ترمیم کے تحت ہمیں ملے محترمہ بھی اسی پر سوال کر لیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر "میں تو ضمنی سوال کر رہی ہوں

اسی پر جواب دے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب آپ اسی پر بتا دیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر "میں نے ضمنی سوال کیا ہے مجھے

تو جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال حاجی محمد الیا

س انصاری جناب سپیکر "ہمیں ابھی تک فیڈرل گورنمنٹ کا دارالامان نہیں

ملا۔

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ "وہ کہہ رہے ہیں کہ ہمیں فیڈرل گورنمنٹ کا

کوئی دارالامان نہیں ملا۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر "آپ کو پتا ہے کہ < > ہونے

کے بعد تمام چیزیں پنجاب گورنمنٹ کے پاس آئی ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ وہ بتا رہے ہیں کہ ان کے پاس نہیں ہے وہ ایک نیا

دارالامان بنانے جا رہے ہیں پھر ٹھیک ہو جائے گا۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر "یہی توبات ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر کیا بات ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر "آپ اس کی انکوائری کروالیں۔ اسی

طرح جواب آتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں۔ ایسے جواب نہیں آتے وہ اس کا بتا رہے ہیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر "کل بھی انہی جوابات کی وجہ سے

حالات خراب ہوئے تھے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال حاجی محمد الیا س انصاری جناب سپیکر "میں محترمہ کو کہتا ہوں کہ وہ بتائیں دارالامان کون سی جگہ پر ہیں۔"

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر "میں لسٹ انہیں فراہم کر دوں گی۔"

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال حاجی محمد الیا س انصاری جناب سپیکر "محترمہ" ابھی بتادیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر "میں انہیں لسٹ دے دوں گی میں نے بتایا ہے کہ شادمان میں ادارہ موجود ہے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ" جب آپ لسٹ دے دیں گی اُس وقت بات کریں گے۔"

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر "ٹھیک ہے وفاqi دارالامان موجود ہے۔"

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر "سوال نمبر ۴" کے جواب میں انہوں نے یہ لکھا ہوا ہے کہ یہ درست ہے کہ بے نظیر و ومن کر ائز سنٹر کو پنجاب حکومت نے محکمہ سوشل ویلفیئر کو منتقل کر دیا ہے۔ سوال پوچھا گیا تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد بے نظیر و ومن کر ائز سنٹر صوبوں کو منتقل کر دیئے ہیں اور پنجاب حکومت نے ۳ & ۴ کو محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت ان اداروں کو کیا ہے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر چلیں یہ سوال آجاتا ہے تو اس پر بات کرتے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر "یہ تو ان کی ہو گئی یہ کہہ رہے ہیں کہ نہیں۔"

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال حاجی محمد الیا س انصاری جناب سپیکر "میں نے یہی کہا ہے کہ ہمیں دارالامان کوئی نہیں ملامین نے" ۶ بھی یہی کہا تھا کہ و ومن بے نظیر کر ائز سنٹر ہمیں ملے ہیں تو جب وہ سوال آئے گا تو اس پر میں کر لیں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر جی، اگلا سوال ڈاکٹر عالیہ آفتاب کا ہے سوال نمبر بولیں

ڈاکٹر عالیہ آفتاب جناب سپیکر "شکریہ میرا سوال نمبر ۳ ہے، جواب پڑھا بوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، جواب پڑھا بوا تصور کیا جاتا ہے۔

ورکنگ و من اور ان کے بچوں کے لئے سہولیات سے متعلق تفصیلات

? 3 ڈاکٹر عالیہ آفتاب کیا وزیر ترقی خواتین از راہ نوازش بیان

فرمائیں گے کہ &

الف کیا حکومت صوبہ میں کام کرنے والی خواتین کو دوران ملازمت بنیادی سہولتیں فراہم کر رہی ہے؟

ب کیا ان کے بچوں کے لئے کام کرنے والی جگہوں پر ڈے کینٹر ان کی جسمانی نشوونما اور کھیلانے کے لئے تمام سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں؟

وزیر ترقی خواتین محترمہ حمیدہ و حید الدین

الف حکومت پنجاب خواتین کو دوران ملازمت بنیادی سہولتیں فراہم کر رہی ہے جو مندرجہ ذیل ہیں۔

○ کام کی جگہ پر برا سان کرنے سے تحفظ کافانوں۔

○ سرکاری اداروں میں تمام عارضی ملازمت پیشہ خواتین کو شادی کی صورت میں تبادلہ کی ایک اضافی سہولت دی گئی ہے۔

○ زچگی کی چھٹی کی منظوری درخواست جمع کرانے کے بعد فوری طور پر منظور تصویر بوجی۔

○ میٹر نٹی کی چھٹی گزارنے کے بعد خواتین سے دوبارہ حاضری کے لئے فتنس سرٹیفیکیٹ کی شرط کو ختم کر دیا گیا ہے۔

○ میٹر نٹی کی چھٹی ۲ دن سے کم نہیں بوجی اور اس شرط کو دن

زچگی سے پہلے اور دن زچگی کے بعد چھٹی لی جائے، ختم کرنے کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔

○ کام کرنے والی جگہوں پر ڈے کینٹر سٹریز کا قیام۔

○ کام کرنے والی خواتین کے لئے ورکنگ و من بیسٹلز کا قیام۔

ڈے کیئر سنٹرز میں بچوں کی جسمانی نشوونما اور کھیلانے کے لئے تما م سہولتیں میسر ہیں۔ بچے تربیت یافتہ عملہ کے زیر نگرانی تمام سرگرمیاں سرانجام دیتے ہیں ڈے کیئر سنٹرز میں بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لئے لائچہ عمل اختیار کیا جاتا ہے بچوں کی نگہداشت حفظان صحت کے اصولوں کے عین مطابق کی جاتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر عالیہ افتاب جناب سپیکر "میں نے سوال کے جز الف میں پوچھا ہے کیا حکومت صوبہ میں کام کرنے والی خواتین کو دوران ملازمت بنیادی سپولٹین فرایم کر رہی ہے؟ انہوں نے کافی ساری سپولٹین بتائی ہیں لیکن جو کام کرنے والی خواتین ہیں ان کے لئے کافی ایسی جگہیں ہیں جہاں پر نہیں کئے گئے اور وہ @ 6 <

ر تی بیں تو کیا منسٹر صاحب کے پاس ایسے اعداد شمار بیں کہ کون سی ایسی
جگہیں بیں اور ایسی جگہوں پر کب تک ۶ دھر کہتی بیں کیوں کہ وہاں کافی زیادہ ۶
استعمال 6

وزیر ترقی خواتین محترمہ حمیدہ وحید الدین جناب سپیکر " کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے ۱ ۶ A کے موقع پر بے اُس کے لئے ۶ + کیا ۶ < ۶ * B ! < ۱ ۶ بے کہ پنجاب کے اندر جتنے بھی گورنمنٹ کے بین یا ڈیپارٹمنٹس پر وباں بیان خواتین کے لئے ۶ @ تعمیر کئے جائیں گے اس حوالے سے چئیر مین اینڈ ڈی پی اور باقاعدہ خواتین کے سے میری ذاتی طور پر ملاقات ہوئی ہے اور فنڈر کر رہے ہیں۔ کے لئے > ۶

سردار و قاص حسن مؤکل جناب سبیکر "ضمی" سوال ہے:-

جناب ڈپٹی سپیکر جی، سردار صاحب"

سردار وقار حسن مؤکل جناب سپیکر "سوال کے جواب میں یہ ڈے کیئر سنٹر ز کا قیام لکھا ہوا ہے اس میں میرا سوال یہ ہے کہ ابھی تک پنجاب کے کون کون سے ڈیپارٹمنٹ یا کتنے ڈیپارٹمنٹ میں ڈے کیئر سنٹر بنائیے گئے ہیں اگر کوئی نمبر ہیں تو بتا دیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر سردار صاحب" کون سے سنٹر؟

سردار وقار حسن مؤکل جناب سپیکر "ڈے کیئر سنٹر کیونکہ ۶ یہ ہے کہ اب ہم نے لاے پاس کیا ہے کہ ہر سرکاری محکمہ میں بونی چاہئے اس کا مطلب ہے پنجاب سرکاری محکمہ میں ڈے کیئر سنٹر ہونا چاہئے، اس کا مطلب ہے پنجاب اسمبلی میں بھی ڈے کیئر سنٹر ہونا چاہئے جو ہم میں سے تو شاید کسی نے نہیں دیکھا اگر ہے تو پتا لگ جائے گا۔ + @ میرا صرف سرکاری ادارے تک ہے ایک تو یہ کہ کہاں پر بننے ہیں اور دوسرا میرا سوال یہ ہے کہ ڈے کیئر سنٹر کے بارے میں لکھا ہوا ہے کہ بچوں کی بڑی اچھی نشوونما اور تربیت کی جاتی ہے تو اس کے فنڈر یا & میں بجٹ کتنی تھی؟ کیونکہ یہ ایک نئی چیز آئی ہے تو ظاہری بات ہے اس کے لئے فنڈر کی ضرورت ہو گی تو کتنے فنڈر رکھے گئے تھے؟

جناب ڈپٹی سپیکر جی، منسٹر صاحبہ" ڈے کیئر سنٹر ز کے حوالے سے بتائیں۔

وزیر ترقی خواتین محترمہ حمیدہ وحید الدین جناب سپیکر "وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر نگرانی ایک ڈے کیئر فنڈر سوسائٹی کام کر رہی ہے اس کے لئے وزیر اعلیٰ نے بلین روپے بجٹ کیا ہے ابھی تک پورے پنجاب کے اندر ڈے کیئر سنٹر ز قائم ہو چکے ہیں اور مزید ہم بنا رہے ہیں اور اس کے اندر کوئی اس طرح کا نہیں ہے کہ تمام اداروں میں ڈے کیئر سنٹر بنے گا اس کے لئے باقاعدہ اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے اور پرائیویٹ پبلک پارٹر شپ کے اوپر ہم

ڈے کیئر سنٹر ز بناتے ہیں اور ویب سائٹ پر بھی ان سے
مانگی رہی جا آئیں گی ان میں سے جو ! ہوں گے ان کے
ڈے کیئر سنٹر ز بنائیں گے۔ نعرہ ہائے تحسین
جناب ڈپٹی سپیکر اگلا سوال نمبر 4 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔ اس
سوال کو ! کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے۔
جناب امجد علی جاوید شکریہ۔ جناب سپیکر سوال نمبر 3 ہے، جواب
پڑھا ہوا تصویر کیا جائے۔
جناب ڈپٹی سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصویر کیا جاتا ہے۔

این جی او ز کو بیرون ملک سے ملنے والے فنڈز سے متعلق تفصیلات

3 جناب امجد علی جاوید کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ
نو ارش بیان فرمائیں گے کہ

- الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کام کرنے والی این جی او ز جو فنڈز محکمہ
کے علاوہ بیرون ممالک اور دیگر ذرائع سے وصول کرتی ہیں، کیا
محکمہ کو اس کے متعلق ریکارڈ فراہم کیا جاتا ہے نیز کیا محکمہ کے
پاس ان پر چیکر کھنے کامیکانزم موجود ہے؟
- ب کیا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں کام کرنے والی این جی او ز اپنی
آمدن اور اخراجات کا حساب اور ریکارڈ محکمہ کے پاس جمع
کرواتی ہیں؟
- ج ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ سماجی بہبود نے گزشتہ دو سال
کے دوران جو فلاحی کام سرانجام دیئے ہیں، ان کی تفصیلات مع
تخمینہ لاگت ایوان میں فراہم کی جائیں؟
- د ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سماجی بہبود کے دفاتر اور اداروں کے
لئے سال - کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے، مددوار
تفصیلات سے آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال حاجی محمد
الیاس انصاری

الف مکملہ سماجی بہبود و بیت المال

9 + # 1 = 2 - 5 ! c کی دفعہ کے تحت کسی

بھی رجسٹرڈ فلاہی ادارے کو ملنے والی امداد چاہئے وہ مقامی لوگوں اور اداروں یا بیرون ملک میں موجود نے فراہم کی ہوں محکمہ چیک کر سکتا ہے، نیز تمام رجسٹرڈ فلاہی ادارے مالی سال کے اختتام پر اپنی آمدنی و خرچ کے گوشوارے محکمہ کے پاس جمع کروانے کے پابندیں۔

ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں کام کرنے والی فعال این جی اوز

اپنی آمدن اور اخراجات کا حساب محکمہ کے پاس جمع کرواتی ہیں۔

ج محکمہ سو شل و یلفیر کے تحت چلنے والے تمام ادارے فلاہی ہیں اور ان کا تمام بجٹ بھی فلاہی کاموں پر خرچ ہوتا ہے جن کی تفصیل

مندرجہ ذیل ہے

ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم، ٹوبہ ٹیک سنگھ

استفادہ کنندگان	آخری سال	سروسز
	خواتین کو مختلف تربیت & میں تربیت	
	روپے 4 &	ایضاً
22		-

دار الامان ٹوبہ ٹیک سنگھ

استفادہ کنندگان	آخری سال	سروسز
	داخل خواتین کو مختلف فنون میں تربیت و باسئٹ سیمولیات	
4	روپے 4 4 &	ایضاً

اولڈ ایج ہوم ٹوبہ ٹیک سنگھ

استفادہ کنندگان	آخری سال	سروسز
	داخل بزرگوں کو زندگی کی تمام سیمولیات کی فرائیمی	

ایضاً
 میڈیکل سوشن سروسز پر اجیکٹ دی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ
 برائے سال سروسز استفادہ اخراجات کنندگان
 غریب مریضوں کو ادویات کی مفت فراہمی بذریعہ بیانہ ویلفیئر کمیٹی
 ایضاً

4 & 3 روپے 24
 2 & 2 روپے 32

میڈیکل سوشن سروسز پر اجیکٹ دی ایچ کیو ہسپتال، گوجرہ
 برائے سال سروسز استفادہ اخراجات کنندگان

غریب مریضوں کو ادویات کی مفت فراہمی بذریعہ بیانہ ویلفیئر کمیٹی
 ایضاً

4 روپے 2

الف د

تخواہ اور الائنسز کی مدمین وغیرہ کی مدمین کل رقم

- - - - روپے - - - - روپے

اس کی تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر "میں آپ کی توجہ چاہتا ہوں آپ نے کی بونی ہے کہ جس دن جس محکمے کا سوال بوگا اس محکمے کے سیکرٹری لابی میں موجود ہوں گے۔ آج بھی وہی صورتحال ہے سیکرٹری سوشن سروسز ویلفیئر لابی میں نہیں بیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر کیا سیکرٹری سوشن سروسز ویلفیئر موجود نہیں ہیں؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر" : بھی نہیں بیں، کوئی آفیسر موجود نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب "سیکرٹری ویلفیئر کیوں نہیں آئے؟"

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال حاجی محمد الیاس انصاری جناب سپیکر" میری آج معزز سیکرٹری سے بات ہوئی تھی یہ ہمارا اپنا ہی ٹیپارٹمنٹ ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ تمام آفیسرز کو ذمہ داری لینی چاہئے کہ وہ یہاں آئیں جس طرح آپ نے ! دی ہوئی ہے اور جناب امجد علی جاوید نے بھی ٹھیک کہا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر چٹ آئی ہوئی ہے کہ سیکرٹری صاحب کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ سیکرٹری صاحب کو کیا ہوا ہے؟

محترم راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر "ان کی طبیعت ٹھیک ہونے والی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال حاجی محمد الیاس انصاری جناب سپیکر "سب کی طبیعت ٹھیک ہونے والی ہے صرف ایک کی بھی نہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر کیا ان کی 6 ہیں پھر تو ٹھیک ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب "آپ کو نہیں پتا آپ بتائیں ان کی طبیعت کو کیا ہوا؟"

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال حاجی محمد الیاس انصاری جناب سپیکر "میری تو ان سے موڈ میں بات ہوئی تھی، ویسے مجھ پتا نہیں ہے اور مجھ بتایا بھی نہیں گیا۔

جناب ڈپٹی سپیکر اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ سیکرٹری صاحبان اسمبلی کو بالکل نہیں لے رہے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر "اگر کوئی سیکرٹری نہیں آتا تو اس کو

کریں۔

@

جناب ڈپٹی سپیکر میں سیکرٹری اسمبلی کو کہوں گا کہ آج ہی وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری کو لکھیں کہ انہوں نے اسمبلی کو مذاق بنا کر رکھ دیا ہے۔
نعرہ ہائے تحسین

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر "یہ روئیہ یہاں پر ہی نہیں ہے بلکہ پہلک اکاؤنٹس کمیٹیوں میں بھی ان کے یہی روئے ہیں، یہاں پر بھی نہیں آتے۔
جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب "آپ کی بات بالکل بجا ہے میں آپ کی بات سے اتفاق کرتا ہوں۔"

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر "جب ان کی مراعات کی بات کریں تو ان کے گھروں میں چار گاڑیاں کھڑی ہیں، دس دس، بیس بیس کنال کے گھر ہیں، بجلی فری ہے، ان کے ڈرائیوروں کے پاس گاڑیاں ہیں اور ان کے خاندانوں کے پاس گاڑیاں ہیں۔ یہاں پر پارلیمانی سیکرٹری اور سٹینٹنگ کمیٹی کے چیئرمین کو اگر ایک گاڑی مل جاتی ہے اور اس میں دولپٹر پٹرول زیادہ ہو جاتا ہے تو اس کے پیچھے نیب اور انٹی کرپشن پڑھاتی ہیں۔ ان سیکرٹریوں کو پوچھنے والا ہی کوئی نہیں ہے۔ ان کے گھروں سے 3-3 کروڑ روپیہ برآمد بورہ باہے یہ اتنے کریٹ ہیں، یہ میں کیا سمجھتے ہیں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب "ایک بندہ راجن پور سے یہاں چل کر آتا ہے وہ پچھلے پندرہ دن سے سیکرٹری بیلٹھ کو ڈھونڈھونڈ کر تھک گیا ہے ابھی تک کسی کو سیکرٹری بیلٹھ نہیں مل سکے۔"

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر "تین چار بندے آپ کو نہیں ملیں گے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر انہوں نے لیہ میں تیس بندے مار دئے ہیں اور حالت ان کی یہ ہے کہ یہ دفتروں میں بیٹھنا پسند نہیں کرتے۔ دو، تین چار سیکرٹریز صاحبان کا یہ انتہائی نامناسب روئیہ ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر "ہم یہاں پر سارے دوست پارلیمنٹریں بیٹھے ہیں ہمارا کوئی ذاتی مقصد نہیں ہے ہم یہاں اکر آپ کے توسط سے حق کے مسائل کے بارے میں منسٹر اور پارلیمانی سیکرٹری صاحبان سے > کرتے ہیں۔ یہ بھی بے چارے کسی حد تک بڑے مجبور ہوتے ہیں۔ یہ

محبور ہیں تو سیکرٹری اکر نہیں بیٹھا ہوا ہے ورنہ سیکرٹری کی کیا جرأت ہے کہ متعلقہ منسٹر کے کہ آپ نے صبح اسمبلی میں آنا ہے اور وہ نہ آئے۔ سیکرٹری صاحبانِ ان کو کچھ نہیں سمجھتے کیونکہ لائن کمپنیاں اور بین۔ چار محکموں کے سیکرٹری نے کبھی بھی اس اسمبلی میں نہیں آنا ہے اور میں لکھ کر دے دیتا ہوں اگر آپ ان کو بلا لین تو میں ذمہ دار ہوں۔ وہ نہیں آئیں گے اس کی کوئی اور وجہ بات ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر میری ایک عرض سنیں، اس اسمبلی میں سیکرٹریوں کو آنا پڑے گا، ان کو اس اسمبلی کو جواب دہونا پڑے گا۔ میرا یہ آپ کے ساتھ وعدہ ہے۔ نعرہ ہائے تحسین

بیلٹھ کے حوالے سے جو کچھ لیے میں ہوا ہے وہ انتہائی افسوسناک ہے، وہ غریب لوگ ہیں۔ میں حیران ہوتا ہوں کہ غریبوں کو ان تک کس طرح ہو گی وہ تو ہمیں فون پر نہیں کرتے وہ غریبوں کو کیا کرتے ہوں گے؟ راجن پور سے ایک بندہ سیکرٹری کے پاس کام لے کر آتا ہے وہ دھکے کھا کھا کر واپس چلا جاتا ہے یہ تو ان کی حالت ہے۔ میں آپ کو سیکرٹری بیلٹھ کا بتا رہا ہوں کہ یہ ان کا رویہ ہے۔ آج کے سارے سوالات کئے جاتے ہیں۔ نعرہ ہائے تحسین

آج ہی وزیر اعلیٰ کو لیٹر لکھیں اور انہیں کہیں کہ آئندہ اگر سیکرٹری صاحبان کا یہ رویہ رہا تو پھر میں اس چیز پر نہیں بیٹھوں گا۔ نعرہ ہائے تحسین
نوٹ اس مرحلہ پر متعلق سیکرٹری کی عدم موجودگی کی بناء پر

جناب ڈپٹی سپیکر نے تمام سوالات کو ہائے تحسین کر دیا

اس مرحلہ پر معزز ممبران کی جانب سے شیر، شیر کی نعرے بازی

پوائنٹ آف آرڈر

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر "پوائنٹ آف آرڈر"۔

کاشتکاروں کو گندم کے لئے بار دانہ کے حصول میں مشکلات
کا سامنا

۔۔۔ جاری

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر "میں نے کل ایک ایام پر بات کی تھی اس وقت چودھری شیر علی صاحب بھی موجود تھے کہ بار دانے کے حصول کی خاطر غریب کاشتکار دھکے کھاربا ہے۔ حکومت پنجاب نے اس کا جو میکنزم بنایا ہے اس سے غریب کاشتکار مطمئن نہیں ہے۔ کافی بحث کے بعد آج مجھے پتا چلا ہے کیونکہ میں بھی چھوٹا ساز میندار ہوں کہ آج اس لسٹ میں میرا نام تھا لیکن میرا بار دانہ روک لیا گیا ہے کیونکہ کل میں نے کیا تھا۔ یہ صورتحال مجھے جیسے کاشتکار اور عام کاشتکار کے ساتھ ہو رہی ہے کہ کسان بے چارہ ۳، ۴ روپے پر فی بوری گندم بیچنے پر مجبور ہے تو کیا یہ ! ہے؟ کم از کم حکومت وقت کو یہ میکنزم تو بنانا چاہئے کہ جو یہ سیزن جارب ہے، آج یہاں وزیر خوراک کو بیٹھنا چاہئے تھا۔ آپ صورتحال تو دیکھ رہے ہیں کہ یہاں سیکرٹری صاحبان آتے نہیں ہیں، آپ نے جو ! دی ہے میں اس کو کرتا ہوں۔ ایک تو جواب موصول نہیں ہوتے اگر کوئی اپوزیشن ممبر حکومت کو یہ بتانے کے لئے کہاں آپ کی کمی ہے تو اس ممبر کا بار دانہ روک لیا جاتا ہے تو کیا یہ حکومت ہے؟ میں اپنی بات نہیں کرتا مجھے بار دانہ نہیں چاہئے، آپ بھی ایک زمیندار گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں خدا کے لئے کوئی میکنزم بنایا جائے۔ دس دن بوگے ہیں آڑھتی بی بار دانہ لے کر جاربے ہیں اور غریب کاشتکار بے چارہ لانٹوں میں لگ لگ کرو اپس جارب ہے۔ میں آپ سے گزارش کروں گا کہ آج اس پر ایک ! دین۔

خواجہ محمد نظام المحمد جناب سپیکر "یہی حال ڈیرہ غازی خان میں ہے، بر جگہ پر یہی حال ہے کہ آڑھتی ایک بوری کا روپیہ دے کر رات کو سودا کر لیتا ہے اور ہم زمیندار رُل جاتے ہیں۔ ہم اپنے لئے بار دانہ نہیں مانگتے لیکن لوگ کہاں جائیں؟ روپے کی ایک بوری ہے رات کو پیسے دیتے ہیں اور صبح دو دو، چار چار بزار بوری لے لیتے ہیں؟ پیرزادہ محمد جہانگیر سلطان جناب سپیکر "میں ایک ایم پی ہوں مجھے بار دانہ نہیں جارب۔ اگر ایک ایم پی اے کو بار دانہ نہیں ملتا اور اس کی مربع گندم بے تو وہ کہاں لے جائے

گا؟ وہاں پر ایک ہاوی ہے۔ میں نے ڈی سی او کو کہا ہے اور ڈائیریکٹر فوڈ سے بھی کہا ہے بلکہ میں نے پورے پنجاب میں شور مچایا ہے لیکن اس کا کچھ نہیں ہوا۔ بمارے @ کے ساتھ کیا ہو رہا ہے؟ جناب ڈپٹی سپیکر جی، میں اس معاملے کو دیکھتا ہوں۔ جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر "پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر" ...

جناب ڈپٹی سپیکر جی، جناب امجد علی جاوید آپ بات کریں۔ جناب محمد صدیق خان "آپ تشریف رکھیں۔"

صوبہ میں ضلعی بیت المال کمیٹیوں کی تشکیل کا مطالبہ جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر "شکریہ۔ مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ آج چونکہ سماجی بہبودو بیت المال کا وقفہ سوالات تھا ایک سال ہونے کو ہے بیت المال کمیٹیاں متروک ہو چکی ہیں اور اب نئی بیت المال کمیٹیاں بھی قائم نہیں کی گئیں۔ اس میں کروڑوں روپے کے فنڈز ہیں غریب لوگوں کے بین جن لوگوں نے دوائیاں لینی تھیں وہ رلتے پھر رہے ہیں، بچیوں کی شادیوں والے رلتے پھر رہے ہیں اور بتیم بچے رلتے پھر رہے ہیں۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ مہربانی فرمائیں پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس پر اپنا @ دیں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر جی، جناب ندیم کامران "آپ اس پر جواب دیں گے۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال حاجی محمد الیاس انصاری جناب سپیکر" میں نے منسٹر صاحب سے بھی کہا ہے کہ کمیٹیاں بنائیں اور میں نے سیکرٹری صاحب سے بھی کہا ہے کہ کمیٹیاں بنائیں۔ یہ کمیٹیاں پچھلے سال سے غیر فعل چلی آ رہی ہیں تو ابھی تک ڈسٹرکٹ میں سے ایک ڈسٹرکٹ میں بھی کمیٹی نہیں بنائی گئی۔ میں تین دفعہ یہاں پر وعدے کر چکا ہوں کہ ہم کمیٹیاں E آئے سے پہلے بنادیں گے۔ جناب سپیکر "مہربانی کر کے آپ بی کوئی ٹائم فریم دے دیں تاکہ بے چارے غریب لوگوں کو حق مل سکے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر جناب ندیم کامران صاحب "آپ ذرا اس پر جواب دیں کہ یہ کیوں رکی بوئی بین۔ وزیر زکوٰۃ و عشر ملک ندیم کامران جناب سپیکر" یہ چونکہ میرے ساتھ نہیں بیں لیکن اس کے باوجود میرے علم میں بے کہ پہ جو بمارے معزز ممبران بات کر رہے بین وہ صحیح کہہ رہے بین کیونکہ ان کا ٹائم پیریڈ ختم ہو چکا ہے لیکن اس پر ! B @ جاری ہے مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ ہمارے بجٹ سیشن سے پہلے پہلے یہ اصلاح میں

6 ہوجائے گامنسٹر سید ہارون احمد سلطان بخاری اس کو کر رہے بین تو ہمان کے ساتھ بیٹھ کر اس معاملے کو جلدی حل کر لیں گے۔ جناب ڈپٹی سپیکر ملک صاحب "میں یہ ذمہ داری آپ پر چھوڑ رہا ہوں جتنی جلدی ہو سکے آپ بیٹھ کر اس کو F = کریں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر ملک ندیم کامران جناب سپیکر "جی، ٹھیک ہے۔ بہت شکریہ جناب ذوالفقار غوری جناب سپیکر "پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، غوری صاحب "فرمائیں۔

جناب ذوالفقار غوری جناب سپیکر "بہت شکریہ۔ چونکہ آج بیت المال کا وقفہ سوالات ہے اس لئے میں یہ بات آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ بیت المال کے امین صاحب دفتر میں بیٹھتے ہی نہیں بیں۔ اس کی مثال میں یوں دون گاکہ ایک بچی کی تھی، اس کا چیک بن گیا، چھ ماہ تک وہ چیک پڑا رہا اور جناب علی سلمان تشریف نہیں لائے۔ اس کا ٹائم پیریڈ ختم ہو گیا لیکن انہوں نے ! نہیں کئے۔ اس کے بعد میں تین دفعہ ان کے دفتر میں بذات خود گیا لیکن ان سے ملاقات نہ ہو سکی میں نے مارچ میں ان سے ٹیلیفون پر بات کی اور انہوں نے کہا کہ میں + کواکر ! کر دوں گا۔ اب دوبارہ وہ چیک بن گیا، دوسرا ماہ شروع ہو گیا ہے اور مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے اس چیک کی بھی مدت ختم ہو جائے گی اور وہ تشریف نہیں لائیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، یہ چیک کس نے کرنایے؟

جناب ذوالفقار غوری جناب سپیکر "بیت المال کے امین صاحب ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، وہ امین صاحب کون ہیں؟

جناب ذوالفقار غوری جناب سپیکر "وہ سلمان صاحب بین جو بیت المال کے امین ہیں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب "ان سے بات کر کے یہ معاملہ < کروائیں۔"

ڈاکٹر نادیہ عزیز جناب سپیکر "پوائنٹ آف آرڈر۔"

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر "۔۔۔"

جناب ڈپٹی سپیکر صدیق خان صاحب "ان کے بعد آپ کو موقع دیتے ہیں۔ جی، محترمہ" فرمائیں۔

ڈاکٹر نادیہ عزیز جناب سپیکر "سب سے پہلے تو میں آپ کے جذبات کو کرنا چاہوں گی کہ آپ نے ایک ! دی اور ساتھ ہی میں یہ کہنا

چاہوں گی کہ آپ اس ایوان کے بیٹھے ہیں ان کی عزت اور ان کے ! کی حفاظت کرنا آپ کافر ضمیر میں

نے تقریباً اج سے سال پہلے ایک تحریک استحقاق < کی تھی۔ مجھے یاد ہے کہ آپ نے کچھ عرصہ پہلے ایک دفعہ کہا تھا کہ ایم پی ایز صاحبان نے اتنے ! ہوں کہ اگر وہ کوئی تحریک استحقاق دیتے ہیں تو اس پر ڈٹے رہیں اور میں ڈٹی رہی لیکن مجھے اس کا نقصان یہ ہوا کہ پچھلے کوئی آٹھ نو

مہینے سے اس تحریک استحقاق کو B ہی نہیں کیا گیا۔ جب بھی کیا گیا مجھے F کیا گیا کہ آپ اس گروپ کے ساتھ صلح کر لیں اور

جب میں نے صلح کرنے سے انکار کیا تو اس کا نتیجہ یہ ہے کہ پچھلے آٹھ نو مہینے سے ! ہی نہیں ہوئی۔ اگر بیورو کریسی اتنی ! ہو گئی تو بم

جو ووٹ لے کر پہاں آئے ہیں تو ان کی آواز کون سنے گا؟ میری آپ سے > ہے کہ آپ دین کے اگر کوئی بندہ تحریک استحقاق پیش

کرتا ہے، وہ اپنی بات پر سچا ہے، ! پر ہے اور وہ کھڑا ہے تو اس کو انصاف ملنا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر سیکرٹری صاحب "ان کی تحریک استحقاق کے حوالے سے مجھ سے گامحترمہ" میں انشاء اللہ اس پر کچھ کرتا ہوں۔ جی، محمد صدیق خان صاحب آپ بات کریں۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر "میں سب سے پہلے آپ کو کرتا ہوں کہ آپ نے بالخصوص سیکرٹری حضرات کے حوالے سے جو ! دی کہ جتنے بھی مسائل یہاں اجاگر کئے جاتے ہیں ان کا جواب آنا چاہئے اور لوگوں کے مسائل کرنے کے لئے ان کو اس پر عمل کرنا چاہئے۔

جناب سپیکر "دوسری بات یہ ہے کہ میں منسٹر صاحب سے درخواست کروں گا کہ جس طرح وہ جواب دے رہے تھے کہ یہ معاملہ میرے حوالے سے نہیں ہے۔ وہ ایک منسٹر ہیں، ان کی ایک بنتی ہے اور وہ یہ بات کہ جان نہیں چھڑا سکتے کہ یہ میرا حکم نہیں ہے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر جناب محمد صدیق خان "انہوں نے جان نہیں چھڑائی بلکہ انہوں نے باقاعدہ ۶ ۶ کی ہے۔"

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر "یہ جوان کا کہنا تھا کہ ..."

جناب ڈپٹی سپیکر انہوں نے یہ کہا ہے کہ یہ میری منسٹری نہیں ہے اور اس کے منسٹر سید ہارون احمد سلطان بخاری ہیں لیکن انہوں نے ۶ ۶ کیا ہے کہ میں اس ذمہ داری کو نبھاؤں گا۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر "آپ کی بات ٹھیک ہو گی لیکن میری تیسرا بات سنیں کہ گندم کے حوالے سے کاشتکاروں کے بہت سے مسائل بین ، میں نے ایک اخبار میں پڑھا ہے کہ ایک معزز منسٹر چودھری شیر علی نے کل وزیر خوراک کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے اس کیس کو کیا۔ میں تحصیل فتح جنگ کی بات کروں گا اور ان کی کی بات کروں گا کہ وہاں گندم روپے فی من فروخت ہو رہی ہے۔ مڈل میں یہ گندم لے رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ میں یہ بھی عرض کروں گا کہ میں بھی وہاں

ایک چھوٹا سا کاشتکار ہوں اور مجھے بھی گندم کے بیگ نہیں ملے تو میری درخواست ہو گی کہ کچھ تو انصاف ہونا چاہئے یہ جتنی آئی ہے اس میں بلین روپے کی گندم پر چیز کی جاربی ہے، یہ پیسے کہاں جائیں گے؟ جس طرح کہ میں کل پرسوں اخبار میں پڑھ رہا تھا کہ پانچ بلین روپے کار میڈیا ! دیا جا رہا ہے اس طرح وہ ہو گا جس طرح گندم کی خریداری ہو رہی ہے اور یہ پیلک فنڈز ہو رہے ہیں۔ تو میری درخواست ہو گی کہ حکومت کو اس کے لئے اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ چونکہ یہ پیسے بیوروکریسی اور مڈل مین کی نذر ہو رہے ہیں۔ جناب ڈپٹی سپیکر جی، اس کو دیکھتے ہیں۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر "میں آپ کے توسط سے منسٹر صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ ان کی + ان کے ڈسٹرکٹ میں مجھے بھی ایک بیگ نہیں ملا۔ میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر "گزارش یہ ہے کہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر آپ مہربانی کریں، مجھے ایجنسٹ کے مطابق چلنے دیں جی، کوئی اہم ہے؟

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر "پیلک کو آج کل جوزیاہ مسئلہ آرہا ہے۔ جناب ڈپٹی سپیکر سب نے اس پر بات کر لی ہے۔ ہم اس کو دیکھتے ہیں۔ وزیر کانکنی و معنیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر "۔ جناب ڈپٹی سپیکر جی، منسٹر صاحب کا مؤقف سن لیں۔ وزیر کانکنی و معنیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر "بہت شکریہ۔ میں نے کل بھی گورنمنٹ کی طرف سے گزارش کی تھی اور آج دوبارہ اسی چیز کو کروں گا کہ جس طرح فاضل ممبر جناب محمد صدیق خان نے کہا کہ ان کو ایک بیگ بھی نہیں ملا۔ + یہ گندم جو روپے فی من خریدی جا رہی ہے یہ چھوٹے زمیندار کو آڑھتی کے استحصال سے بچانے

کے لئے خریدی جا رہی ہے۔ یہ ایکٹ سے کم یعنی جو ایکٹ کے زمیندار ہیں ان کو یہ بیگ دینے گئے ہیں۔ یہ سکیم جناب محمد صدیق خان کے لئے اور میرے لئے نہیں بنائی گئی۔ اس میں یہ اعتراض کہ غیر زمیندار یا آڑھتی کو بیگ دینے جا رہے ہیں یہ بالکل غلط ہے۔ اگر گرداؤری کی لسٹ میں اس سنٹر پر اس شخص کا نام نہیں ہے تو اس کو یہ بار دانہ نہیں دیا جاتا اور اگر اس طرح کا کوئی بھی واقعہ پورے پنجاب میں کہیں پر رپورٹ کیا جائے تو اس سنٹر کے متعلقین کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اگر کوئی آڑھتی کاشتکار بھی ہے اور اس کا سنٹر پر گرداؤری لسٹ میں نام بھی ہے تو اگر اس کو یہ بار دانہ دیا گیا ہے تو اس صورت میں ہم یہ نہیں کہ سکتے کہ ان کو یہ بار دانہ دیا جا رہا ہے۔

خواجہ محمد نظام المحمود جناب سپیکر یہ سر عالم ہو رہا ہے۔ منسٹر صاحب غلط بات کر رہے ہیں۔
جناب ڈپٹی سپیکر خواجہ صاحب نہیں نہیں۔

وزیر کانکنی و معنیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر "میری معزز ممبر ان اسمبلی سے گزارش ہو گی کہ اگر ان کے حلقے میں اس طرح کا کوئی واقعہ ہوا ہے تو وہ ضرور کریں۔ قطع کلامیاں

جناب ڈپٹی سپیکر جی، آرڈر پلیز، آرڈر پلیز۔ ان کو بات مکمل کرنے دیں۔

وزیر کانکنی و معنیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر "مجھے بڑا افسوس ہے کہ پوری بات سنے بغیر اس میں اپنا دینا چاہ رہے ہیں۔
بطور زمیندار میں یہ سمجھتا ہوں کہ چھوٹے زمیندار کو آڑھتی سے بچانے کے لئے جتنا احسن اقدام گورنمنٹ نے کیا ہے اس سے بہتر اقدام نہیں بو سکتا ہم نے محکمہ مال کو مکمل طور پر ان سنٹروں سے باہر نکال دیا ہے کیونکہ یہ شکایت کی جاتی تھی کہ محکمہ مال کے پتواری اور تحصیلدار صاحبان مل کر زمینداروں کے ساتھ ! کرتے ہیں۔ اس دفعہ سنٹر کے اندر محکمہ مال کا کوئی آفیسر تعینات نہیں کیا گیا، صرف محکمہ خوارک اور زراعت کے افسران وہاں پر تعینات کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن = B > کر رہی ہے۔ کسی بھی سنٹر کے اندر غیر کاشتکار کو جس کا گرداؤری کی لسٹ میں نام نہیں ہے اس کو اگر بار دانہ دیا گیا ہے وہ یہ کریں تو اس کے خلاف لیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر "میں اس سلسلے میں عرض کروں گا
کہ---

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر "میں یہ گزارش کروں گا کہ---

جناب ڈپٹی سپیکر میرے خیال میں اس سلسلے میں تفصیلی بات ہو گئی ہے
جی، سردار صاحب"

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر "میرے سوال کا جواب دیا گیا ہے
، مجھے بات کرنے دی جائے۔

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر "سوال تو میراتھا۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر "میری اس سلسلے
میں ⁶ ہے کہ ایک تو وزیر موصوف نے ! کے

سلسلے میں جو وضاحت کی ہے کہ $\frac{1}{2}$ ایکڑ کے کاشتکار کے لئے یہ گندم
خریدی جا رہی ہے یعنی + اس کو دی جا رہی ہے - اس کو

کیا گیا ہے اس کے لئے دن مقرر کئے گئے ہیں، آپ اپنی پالیسی کو
دیکھ لیں۔ اس کے ساتھ ساتھ میں یہ بھی وضاحت کر دوں کہ وہاں پر بڑے

زمینداروں کی گندم بھی کی جا رہی ہے لیکن وہ آپ کی پالیسی کے
مطابق ہے، اس میں، میں بھی ایک ہوں۔ میں کوئی بڑا زمیندار نہیں ہوں میں تو

کاشتکار ہوں لیکن میں اپنے لئے یہ بات نہیں کر رہا، میں اپنے آپ کو اس لئے
کر رہا ہوں تاکہ دوسروں کی نمائندگی کر سکوں۔ وزیر موصوف ایک

تو اس پالیسی کے متعلق پوری طرح > ⁶ = نہیں ہیں جس کے تحت
انہوں نے اپنا پالیسی بیان دیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر صدیق خان صاحب "اگر کسی غیر کاشتکار کو بار دانہ
کیا گیا ہے تو اس کی آپ نشاندہی کریں وہ تو ⁶ کر رہے ہیں کہ اگر

ایسا ہوا ہے تو وہ اس کے خلاف لین گے۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر "آپ میری عرض سن لیں، اس کی آپ
لے لیں، وزیر موصوف جو فرماء رہے ہیں کہ یہ ^A ایکڑ کے

کاشتکار کے لئے سہولت ہے یہ غلط بات ہے، یہ برا کاشتکار کے لئے بے البتہ + سب سے پہلے ایکڑ کے کاشتکار کے لئے ہے اور اس کے بعد یہ سہولت دوسرے کاشتکاروں کے لئے ہے جن کی زمین A ایکڑ سے زیادہ ہے میری گزارش ہے کہ جو کیس میں بیان کر رہا ہوں اس وزیر موصوف کو دیکھیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر وزیر صاحب "اس معاملے کو دیکھیں۔ محترمہ راحیلہ خادم حسین کی تحریک استحقاق نمبر 3 ہے، یہ پیش ہو چکی ہے۔ گوندل صاحب" آپ اس کا جواب دیں۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر "آپ میری چھوٹی سی گزارش سن لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر صدیق خان صاحب "بات میں ہو چکی ہے۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر "آپ ان سے جواب لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، میں ان سے جواب لوں گا۔

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر "میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ بہت اہم مسئلہ ہے، اس پر اگر تمام معزز ممبران بھی بات کرنا چاہیں تو خدا را ان کو بات کرنے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر سردار صاحب "آپ میری بات سن لیں۔

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر "صرف ایک منٹ کی میری گزارش ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر سردار صاحب "آپ میری بات بھی تو سن لیں۔ آپ کیا کہتے ہیں کہ کیا غیر زمیندار لوگوں کو وہاں پر بار دانہ کیا جا رہا ہے؟

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر "میں نے کل کیا تھا جس

کا جواب یہ آیا کہ ایکڑ سے بڑے زمیندار نے آج بار دانہ لینا تھا، مجھے نہیں چاہئے بار دانہ، یہ حکومت کا کام ہوتا ہے اور معزز وزیر موصوف ابھی بتا رہے تھے اور کل بھی انہوں نے یہی جواب دیا تھا۔ اگر یہاں پر وزیروں کی، مشیروں کی یا کسی اور کی بات نہیں مانی جاتی تو ٹھیک ہے لیکن میں نے کل

کیاتھا، میں نے آڑھتی کانام لیا تھا، مڈل مین کانام لیا تھا، میں نے تو کہا تھا کہ آپ انکو ائری کروالیں اور اگر میں غلط ثابت ہوا تو اپنی نشست سے استعفی دے دوں گا۔ اس کے ۹ کے بارے میں ابھی وزیر موصوف نے کہا ہے کہ محکمہ ۱۰ کو ہم نے نکال دیا ہے۔ کروڑ لعل عیسیٰ سنٹر پر اے سی بار دانہ تقسیم کر رہا ہے۔ میں اس بات پر ٹوکن واک آؤٹ کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر سردار شہاب الدین خان تشریف رکھیں۔

اس مرحلہ پر معزز ممبر سردار شہاب الدین خان ایوان سے واک آؤٹ کر گئے

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر "میں یہ سمجھتا ہوں کہ کل بھی اس مسئلے پر بات ہوئی اور آج بھی سردار شہاب الدین خان اور کئی ممبر ان اسمبلی نے اس مسئلے پر بات کی ہے میں ذاتی طور پر اس سارے مسئلے سے گزر اہوں، پچھلے پانچ دن سے ڈسٹرکٹ اوکارٹ، ڈسٹرکٹ قصور تحصیل دیپالپور، تحصیل قصور میں جہاں میرے کچھ جاننے والے چھوٹے کاشتکار تھے وہ پچھلے بیس دن سے وہاں پر دھکے کھا رہے ہیں۔ انہوں نے بنک کے اندر پیسے بھی جمع کروائے ہیں اور رسیدین لے کر پھر ربے ہیں، صحیح جاتے ہیں شام بوجاتی ہے لیکن انہیں تاریخ پر تاریخ دینے چلے جا رہے ہیں لیکن وہاں پر جو سفارشی لوگ ہیں، ایم پی اے ایم این اے کا کوئی رفعہ لے کر آجائے، کسی کافون آجائے یا ڈسٹرکٹ ایمنسٹریشن میں سے اے سی یا ڈی سی صاحب کی طرف سے کسی کی کوئی سفارش آجائے اس کو تو بار دانہ مل جاتا ہے۔ میں سو فیصد سردار شہاب الدین اور صدیق خان کی اس بات کو کر رہا ہوں کہ وہاں پر مقامی آڑھتیوں نے عملی طور پر مکمل کنٹرول کیا ہوا ہے۔ وہ آڑھتی وہاں پر لاکھوں روپیہ کمار بے ہیں یعنی ادھر سے بار دانہ لے کر وہ جا رہے ہیں اور کاشتکار کی فصل دس دن سے باہر پڑی ہے، کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہے جو کہ کسی بھی وقت بارش سے خراب اور رضائی ہو سکتی ہے۔

جناب سپیکر "میں یہ سمجھتا ہوں ان کی یہ جائز بات ہے اور منسٹر صاحب نے جو کل یا آج بات کی تھی قطعی طور پر حالات اس طرح کے نہیں ہیں۔ آپ اپنے حکومتی بنچوں کے ایم پی ایز سے بھی پوچھ لیں کہ ان کے پاس

اس سلسلے میں کتنی زیادہ شکایات آرہی ہیں۔ خدارا آپ اس مسئلے کے لئے فوری طور پر دو تین لوگوں کی کوئی پارلیمانی کمیٹی بنادیں اور اسمبلی کی طرف سے بے شک ۵۰ دے دین کہ جس جس کو شکایت بے وہ اس کمیٹی کے ساتھ تین دن کے اندر رابطہ کر لے۔ کم از کم اس کمیٹی کے بنے سے، اس کے ڈر اور خوف کی وجہ سے کچھ نہ کچھ تو بہتری ہو جائے گی اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ سردار شہاب الدین کی بات بالکل ٹھیک ہے میں نے خود بھی آپ کو دو تحصیلوں کے حوالے دے کر بتا دیا ہے کہ وہاں پر عام کاشتکار، عام کسان کی کوئی شناوائی نہیں ہے اور جو بیوپاری، آڑھتی ہیں وہ مقامی انتظامیہ کے ساتھ مل کر بارداہ کی مدد میں لاکھوں روپیہ کمار بے ہیں۔ اس معاملے کو سنجدگی سے لیا جائے اور اگر آپ یہاں کوئی پارلیمانی کمیٹی بنادیں اس میں ایک اپوزیشن کا ممبر شامل ہو جائے تو حکومتی بنچوں کے لوگ شامل ہو جائیں۔ آپ تین چار دن کے اندر لوگوں کو > کریں کہ کہاں کہاں سے شکایت ہے آپ اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔ میں کہتا ہوں آپ کے پاس لاکھوں شکایات آجائیں گی بلکہ شکایات کے انبار لگ جائیں گے۔ محض ایک پالیسی بنانے کا اعلان کر کے آپ خاموشی سے بیٹھ گئے ہیں ! جو کسانوں کی چیخ و پکار ہو رہی ہے ان کی آواز پر ہمیں کان دھرنے چاہئیں اور ان کی جائز شکایات کا ازالہ ہونا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، وزیر موصوف"

وزیر کانکنی و معنیات جناب شیر علی خان شکریہ۔ جناب سپیکر "فائد حزب اختلاف نے جو باتیں کی ہیں، اس سے پہلے بھی میں اس کا تفصیلی جواب دے چکا ہوں۔ میں صرف یہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے قصور کا ذکر کیا ہے، اتفاق سے ڈسٹرکٹ قصور میں میری ڈیوٹی ہے اور میں نے قصور کے تمام سنٹروں میں خود کیا ہے، جس طرح کی شکایات یہ کر رہے ہیں اس طرح کی کوئی شکایت مجھے نہیں ملی۔ وہاں پر یہ شکایت ضرور تھی تمام لوگ یہ کہتے تھے کہ گندم کا ٹلار گٹ بڑھا دیا جائے تاکہ زیادہ گندم خریدی جاسکے۔ شاید یہ . *

کام طالب ہو گا مگر یہ کہہ دینا کہ کسی غیر کاشتکار کو یا جس کی گرداؤری اس سنٹر پر نہیں تھی اس کو یہ بارداہ دیا گیا ہے یہ بالکل غلط ہے۔ میں خود اس چیز کو ہکر رہا ہوں اور خاص طور پر ڈسٹرکٹ قصور کے متعلق میں ان کو یہ وضاحت کر دینا چاہتا ہوں کہ ان کی یہ انفارمیشن بالکل غلط ہے۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ اس مسئلے پر ایک کمیٹی بنائی جائے، اس پر

+ ایک کینٹ کمیٹی بھی موجود ہے اور تمام وزراء اور پارلیمانی سیکرٹری صاحبان کی + & @ لگی ہوئی ہے جو مختلف اصلاح کے اندر جا کر تمام سٹریٹریز کو چیک کرتے ہیں۔ اس طرح کی کوئی شکایت اگر زمینداروں کی طرف سے ہو گئی تو اس کا بالکل از الہ کیا جائے گا۔ سردار شہاب الدین خان نے جس آڑھتی کا کل بھی ذکر کیا اور آج بھی انہوں نے اس کا نام لیا کہ اس کو بار دانہ دیا گیا ہے، اس کی بالکل انکو اثری کی جائے گی۔ جس طرح سے انہوں نے بات بتائی ہے اگر وہ غیر کاشتکار ہے یا اس کا اس سٹریٹری کی گردाओں میں نام نہیں ہے تو اس سٹریٹری پر جو سرکاری افسران تعینات ہیں ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر منسٹر صاحب "انہوں نے ایک اور بات بھی کی ہے کہ کل انہوں نے کیا اور آج ان کا بار دانہ روک دیا گیا ہے، اس معاملے کی بھی آپ انکو ائمہ کروائیں اور دیکھیں کیا صورتحال ہے۔"

وزیر کانکنی و معدنیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر "اسمبلی اجلاس کے بعد میں اس تمام معاملے کو فوڈ ڈپارٹمنٹ کے ساتھ B کرتا ہوں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر ان کے ساتھ یہ زیادتی کیوں کی گئی ہے اگر ان کا بنتابے تو پھر ان کو بار دانہ ملننا چاہئے۔

وزیر کانکنی و معدنیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر "انشاء اللہ ہم اس معاملے کو B کر کے > کرادیتے ہیں۔"

ملک احمد سعید خان جناب سپیکر "کسان پہلے بھی بڑی بدهالی کا شکار ہے، منسٹر صاحب بڑے قابل احترام ہیں ان کی کوشش اور محنت میں کوئی شبہ نہیں میرا تعلق قصور سے ہے اور میں پچھلے چار دن سے ڈی سی او آفس کے چکر لگا رہا ہوں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر رانا ارشد صاحب "آپ جا کر سردار شہاب الدین خان کو مناکر لے آئیں۔"

اس مرحلہ پر پارلیمانی سیکرٹری رانا محمدارشاد ایوان سے باہر تشریف

لے گئے

ملک احمد سعید خان منسٹر صاحب کی بات درست ہے کہ بار دانے کا کوٹا
بڑھانے کی بات ضرور کی جا رہی ہے لیکن وہاں سنٹرز کے اندر
چھوٹے کاشتکار کے ساتھ⁶ ہو رہی ہے چونکہ منسٹر صاحب
نے فرمایا ہے اس لئے میں کہوں گا کہ اگر یہ ایک بار دوبارہ قصور کا
کریں تو زیادہ بہتر صورتحال بوسکتی ہے اور میں ان کے ساتھ جانے
کے لئے بھی تیار ہوں۔ بہت سارے کاشتکاروں کی⁶ ہیں۔

**جناب ڈپٹی سپیکر گوندل صاحب "اس تحریک استحقاق کا جواب آپ نے دینا
ہے؟**

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر
حسین جناب سپیکر "اس تحریک استحقاق کا منسٹر صاحب جواب دیں گی۔

**جناب وحید اصغر ڈوگر جناب سپیکر "منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ
وہاں چیکنگ ہو رہی ہے میں تحصیل چیچہ وطنی کے پانچ سنٹرز**⁶

کر کے بتارہاپوں جہاں پر بیوپاریوں کے نمائندوں کو ایم پی اے کا نمائندہ لکھا
گیا ہے اور اس کا نوٹیفیکیشن ہوا ہے یہ کہیں بھی چیک کر لیں کہ کسی ایم پی اے
نے لکھا ہے؟ میں وہاں کا ایم پی اے ہوں میں لوگوں کو جانتا ہوں ان لوگوں کی
دکانیں سنٹروں کے قریب ہیں اور وہ بطور بیوپاری گندم کی خرید و فروخت
کر رہے ہیں اور وہ اندر بیٹھے ہوئے ہیں جبکہ منسٹر صاحب کہتے ہیں کہ میں
کو اس حدود میں نہیں آئے دیں گے لیکن انہوں نے خود بٹھائے ہوئے ہیں۔ غازی
آباد سنٹر میں چیک کر لیں کہ بیوپاری بے اس کی دکان بے، داد فتیانہ میں چیک
کر لیں اور³⁴ میں بھی چیک کر لیں کہ لوکل ایڈمنسٹریشن نے جو ایم پی اے
کے نمائندے بننا کر بٹھائے ہوئے ہیں وہ بیوپاری ہیں۔ یہ ان کے خلاف
کارروائی کیوں نہیں کرتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، منسٹر صاحب"

وزیر کانکنی و معدنیات جناب شیر علی خان جناب سپیکر "معزز ممبران

نے جو بھی کئے ہیں میں ان تمام کا لیں گے میں نے یہ
گزارش کی تھی کہ وہاں محکمہ مال کے کسی بھی افسر کی ڈیوٹی نہیں لگائی
گئی اگر سنٹر کے اندر کوئی زمیندار جا کر بیٹھے تو اس کام میں نہیں کہہ سکتا۔

انہوں نے جو کمیٹی کی بات کی ہے کہ اگر کسی نے ایسا آدمی 6 کیا ہے جو آڑھتی ہے تو ہم بالکل اسے کر لیتے ہیں۔

جناب وحید اصغر ڈوگر جناب سپیکر "وہ میرے نام پر بیٹھے ہیں لیکن میں نے تو کسی کو بھی لکھ کر نہیں دیا۔
جناب ڈپٹی سپیکر ڈوگر صاحب "آپ ان کے نام لکھ کر منسٹر صاحب کو دے دیں۔

تحاریک استحقاق

جناب ڈپٹی سپیکر اب تھاریک استحقاق کا وقت شروع ہوتا ہے۔ پہلی تھاریک استحقاق نمبر محترمہ راحیلہ خادم حسین کی ہے اس تھاریک استحقاق کا جواب رانا محمد ارشد نے دیناتھا لیکن وہ سردار شہاب الدین خان کو منانے کے لئے باہر گئے ہوئے ہیں لہذا اس تھاریک استحقاق کو 9 کیا جاتا ہے۔ اگلی تھاریک استحقاق نمبر محترمہ راحیلہ خادم حسین کی ہے، اس تھاریک استحقاق کا جواب آناتھا۔

قانون کمیشن برائے حیثیت خواتین پنجاب 2014
کی سالانہ کارکردگی رپورٹ کا ایوان میں پیش نہ کیا جانا
جاری

وزیر ترقی خواتین محترمہ حمیدہ وحید الدین جناب سپیکر" 9 * میں پاس ہوتا اس # = 1 6 5 6 6 کے بعد + اور = میں ہونے میں ٹائم لگا اور یہ میں جا کر فنکشنل ہوا ہے پھر + کے مطابق جوں میں اس کی سالانہ رپورٹ 6 کی گئی تھی لیکن چونکہ ایکٹ کے اندر یہ لکھا گیا تھا کہ + کے مطابق سالانہ رپورٹ پیش کی جائے گی میری استدعا ہے کہ 9 * ، 6 6 # = 6 6 6 کی طرف سے سالانہ رپورٹ آچکی ہے جو انشاء اللہ جلد ہی سپیکر ٹری اسٹبلی کو پیش کر دی جائے گئی۔ میں معزز ممبر کی مشکور ہوں کہ انہوں نے نشاندہی کی ہے انشاء اللہ آئندہ ہر سال رپورٹ پیش بو کرے گی۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر "اگر آپ اجازت دیں تو میں اس پر کچھ بات کرنا چاہتی ہوں۔
جناب ڈپٹی سپیکر جی، محترمہ"

محترمہ راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر "یہ بات ٹھیک ہے کہ اسے فنکشنل ہونے میں کچھ ٹائم لگالیکن فنکشنل نہ ہونے کی ذمہ داری اسمبلی پر تو نہیں بلکہ اسی ڈیپارٹمنٹ پر ہے، ایکٹ کے سیکشن 3 میں موجود ہے اور میں نے اسی لئے پڑھ کر بتایا کہ آپ کو لازماً سالانہ رپورٹ اسمبلی میں پیش کرنی ہے۔ میرا نہیں خیال کہ اس بات کو ایسے چھوڑ دینا چاہئے کہ اب معافی دے دیں اور آئندہ سے ایسے ہی ہو جائے گا۔ کسی نہ کسی کو تو ^{E 6} بنانا پڑے گا کہ آپ نے اتنا بڑا کمیشن بنایا، آپ نے اس کے اندر بجٹ رکھا، آپ نے اس پر پیسے لگائے وہ لوگ تھوڑے بیسے رہے ہیں اس لئے آپ اسے ^{E 6} بنائیں اور تمام کمشنز کی یہ ذمہ داری ہونی چاہئے کہ وہ اپنی سالانہ رپورٹس اسمبلی میں پیش کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ "آپ کیا چاہتی ہیں؟"

محترمہ راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر "میری استدعا ہے کہ آپ اسے کمیٹی کے سپرد کریں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر یہ تحریک استحقاق، استحقاقات کمیٹی کے سپرد کی جاتی ہے اور کمیٹی دو مہینوں میں اس کی رپورٹ ایوان میں پیش کرے گی۔
محترمہ راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر "بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر اگلی تحریک استحقاق محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں کی ہے، یہ پاسپورٹ سے متعلق ہے اور پڑھی جا چکی ہے اس تحریک استحقاق کا جواب آناتھا۔ گوندل صاحب اس تحریک استحقاق کا جواب آپ نے دینا ہے؟ پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین جناب سپیکر "اس تحریک استحقاق کو ^{E @} کے لئے!
کر دیں اس کا جواب منگواليتے ہیں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر اس تحریک استحقاق کو کل تک کے لئے ! کیا
جاتا ہے آپ اس کا جواب منگوالیں۔ رانا ارشد صاحب ”تحریک استحقاق نمبر
پڑھی جا چکی ہے آپ نے اس کا جواب دینا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانا محمد ارشد جناب
سپیکر ”میری استدعا ہے کہ آپ اس تحریک استحقاق کو دو دن کے
لئے ! کر دیں تاکہ میں اس کا متعلقہ ریکارڈ منگوالوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر اس تحریک استحقاق کو دو دن کے لئے !
کیا جاتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانا محمد ارشد جناب
سپیکر ”شکریہ

محترمہ فائزہ احمدملک جناب سپیکر ”پوانٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، محترمہ ”

محترمہ فائزہ احمدملک شکریہ۔ جناب سپیکر ”میں نے آج اخبار میں ایک
اشتہار دیکھا ہے یہ دو تین دن سے آرہاتھا چونکہ بڑی اہم بات ہے اس لئے میں
سب لوگوں کی توجہ چاہوں گی کہ اخبار میں پنجاب اور وفاقی حکومت کی
طرف سے ایک اشتہار آرہا ہے کہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار ترقیاتی
منصوبوں میں ارب روپے کی ناقابل یقین بچت ایک طرف تو عوام کو ان
اشتہاروں کے ذریعے یہ بتایا جا رہا ہے کہ اس وقت موجودہ حکومت کتنی اہل
ہے اور کتنی کفایت شعراً سے کام کر رہی ہے اور کس طرح سے چیزوں
کو ! ”کر رہی ہے کہ ڈویلپمنٹ فنڈز پر کی بوئی رقم سے بھی
ہم پیسے بچا رہے ہیں۔

جناب سپیکر ”دوسری طرف خطرناک صورتحال یہ ہے کہ پچھلے
دنوں دنیا اخبار میں یہ خبر تھی کہ ”تحائف، پر تکلف کھانے، وزیر اعلیٰ آفس
کے اخراجات میں اضافہ، مختص بجٹ آٹھ ماہ میں ختم ،
وزیر اعلیٰ کے حکم پر رولز کو E کر کے کروڑ روپے کی ضمی
گرانٹ منظور کی گئی۔“ یہ ڈرامہ میری سمجھ سے تو باہر ہے کہ اپنے اللوں

تللوں کے لئے ڈویلپمنٹ فنڈر سے کٹوتی کر کے اور جنوبی پنجاب کی حق تلفی کر کے تمام کے تمام ڈویلپمنٹ فنڈر لاہور میں لگائے جا رہے ہیں۔
جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ "آپ اس پر لکھ کر دیں۔

تحاریک التوائے کار

جناب ڈپٹی سپیکر اب تحریک التوائے کار کا وقت شروع ہوتا ہے۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر چودھری عامر سلطان چیمہ، سردار وقار حسن مؤکل اور محترمہ خدیجہ عمر کی ہے یہ بورڈ آف ریونیو سے متعلق ہے اور یہ تحریک التوائے کار > ۶ ہو چکی ہے اس تحریک التوائے کار کا جواب آنا ہے لیکن پارلیمانی سیکرٹری " موجود نہیں ہیں لہذا اس تحریک التوائے کار کو ! کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر ۳ محترمہ باسمہ چودھری اور محترمہ خدیجہ عمر کی ہے یہ ہیلٹھ سے متعلق ہے اور یہ تحریک التوائے کار > ۶ ہو چکی ہے راجہ صاحب "اس تحریک التوائے کار کا جواب کس نے دینا ہے؟ ہیلٹھ کے پارلیمانی سیکرٹری"---- موجود نہیں ہیں۔

اس مرحلہ پر معزز ممبر سردار شہاب الدین خان واک آؤٹ

ختم کر کے ایوان میں واپس تشریف لے آئے

سردار شہاب الدین خان" ۱ ۶

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانا محمدارشد جناب سپیکر "سردار شہاب الدین خان تشریف لائے ہیں۔ ہم نے ان کو ۶ ۶ دی ہے کہ ان کا موقوف جس حد تک ٹھیک ہے اس پر ہم نے ان کا ساتھ دینا ہے۔
جناب ڈپٹی سپیکر جی، بالکل ٹھیک ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانا محمدارشد جناب

سپیکر "یہ ہماری راہنمائی کریں، ہم انشاء اللہ وہاں کسی کو گھپلا کرنے دیں

گے، کسی کو بار دانہ مل رہا
کسی کو بار دانہ مل رہا
= ہے۔
جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ
پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانا محمد ارشد جناب
کیا گیا ہے وہ سب کے لئے ہے۔
سپیکر "گردواری کاجو
شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر رانا صاحب "بہت شکریہ۔ اگلی تینوں تحاریک التوائے کار بھی ہیلتھ سے متعلق بین لہذا یہ چاروں تحاریک التوائے کار کی جاتی ہیں۔ ہم سیکرٹریز کا تو کہتے ہیں لیکن ہمارے اپنے پارلیمانی سیکرٹری صاحبان کا یہ حال ہے۔ ہیلتھ سے متعلق ساری تحاریک التوائے کار کر دی جائیں اور خواجہ عمران نذیر سے کہیں کہ اگر وہ یہاں آکر جواب دینا مناسب سمجھیں تو کل یہاں پر آجائیں اور کچھ شفقت کر دیں۔ اس معاملے میں محکمہ ہیلتھ کے پارلیمانی سیکرٹری، ایڈوائزر اور نہ بی ان کے سیکرٹری ہیں۔ مجھے سمجھنہ ہیں آتی کہ اس ڈیپارٹمنٹ کا کیا بنے گا۔ اگلی تحاریک التوائے کار میاں محمد اسلم اقبال کی بے یہ باؤسنگ سے متعلق ہے اور یہ تحاریک التوائے کار > ہوچکی ہے اس تحاریک التوائے کار کا جواب آناتھا۔
ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر "پوانٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر ڈاکٹر صاحبہ "ابھی تشریف رکھیں۔ میاں محمد اسلام اقبال کی تحاریک التوائے کار نمبر 1159 ہے۔ آئندہ کے بعد یہاں پر جو بھی تحاریک التوائے کار آئے کی اس کے محرک کے نام کے ساتھ متعلقہ منسٹر اور پارلیمانی سیکرٹری کا نام بھی ضرور لکھا جائے جی، سجاد حیدر گجر صاحب "تحاریک التوائے کار نمبر 1159 کا جواب دیں۔

لاہور میں زیر زمین پانی کے ذخائر میں مسلسل کمی

---جاری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک بیلٹنگ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر "لاہور کے شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی و اسکی اولین ترجیح ہے۔ اس وقت واسا کے 507 ٹیوب ویلز روزانہ کی بنیاد پر چلانے جا رہے ہیں اور یومیہ اوسطاً 435 ملین گیلن پانی فراہم کیا جا رہا ہے یہ درست ہے کہ زیر زمین پانی کے ذخائر میں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کمی واقع ہوتی جا رہی ہے۔ اس کی وجہ دیگر عوامل کے ساتھ ساتھ دریائے راوی کا خشک ہونا بھی ہے جبکہ ماضی میں دریائے راوی لاہور میں recharging کا بڑا ذریعہ تھا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کے مختلف علاقوں کے پانی میں کمی مقدار موجود ہے حکومت پنجاب ان مسائل کو حل کرنے کے لئے خصوصی توجہ دے رہی ہے لوگوں کو کو arsenic سے پاک پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لئے واسانے 200 عدد arsenic removal filtration plants چالو کر دیئے ہیں۔ اس کے علاوہ

جو پر ٹاؤن و تاج پورہ کے پائلٹ پراجیکٹ کے تحت 94 عدد جبکہ JIKA کی مدد سے تبدیل ہونے والے ٹیوب ویلوں کے منصوبہ کے تحت 105 عدد مزید plants arsenic removal filtration کی تنصیب مکمل کی جائے گی۔ مزید برآں و اسانہری پانی کو صاف کر کے لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لئے منصوبہ بندی کر رہا ہے تاکہ زیر زمین پانی پر انحصار بتریج کم کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں پہلے مرحلہ میں 100 کیوںکے استعداد کا surface water treatment plant Enviro کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں۔ علاوہ ازین واسا کی ماسٹر Consultants پلاننگ میں مشاورتی فرم MMT زیر زمین پانی کے حوالے سے جامع سفارشات مرتب کر رہی ہے تاکہ مستقبل میں ان مسائل پر قابو پایا جاسکے۔

جناب ڈپٹی سپیکر چونکہ اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے لہذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار جناب امجد علی جاوید کی بے اور یہ محکمہ داخلہ سے متعلق ہے کیا محکمہ داخلہ کے پارلیمانی سیکرٹری " موجود نہیں ہیں لہذا اس تحریک التوائے کار کو next week tak کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 35/16 محترمہ باسمہ چودھری اور محترمہ خدیجہ عمر کی ہے یہ محکمہ ہاؤسنگ سے متعلق ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر "آپ کون سی تحریک التوائے کار کے بارے میں فرماء ہے؟"

جناب ڈپٹی سپیکر تحریک التوائے کار نمبر 35/16، یہ پڑھی جا چکی ہے اور اس تحریک التوائے کار کا جواب آتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر "میرے پاس ابھی تک اس تحریک التوائے کار کا جواب نہیں آیا میری آپ سے گزارش ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو کل تک کے لئے pending فرمادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر چلیں، ٹھیک ہے۔ اس تحریک التوائے کار کو کل تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر "پوانٹ آف آرڈر۔"

جناب ڈپٹی سپیکر جی، فرمائیں"

میاں محمد رفیق جناب سپیکر "میں آپ کے توسط سے اس معزز ایوان کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ نے ابھی لاہور کے زیر زمین پانی کے بارے میں کچھ ارشادات فرمائے ہیں۔ وہ شاید بھول رہے ہیں یا ان کو علم نہیں کہ آج سے تیس سال پہلے جب دریائے راوی کا پانی بندبوا اور جب بندوستان کو دریا فروخت کیا گیا تھا تو ورلڈ بنک کی ایک رپورٹ شائع ہوئی تھی جس میں یہ کہا گیا تھا کہ سال 2020 میں لاہور کا زیر زمین پانی ختم ہو جائے گا یہم آج یہ واپس لکر رہے ہیں کہ لاہور کا زیر زمین پانی خراب ہو گیا ہے۔ اس پانی کو خراب کرنے میں کن اداروں کے ہاتھ ہیں، یہ زیر زمین اور دریاؤں کا پانی کون pollute کرتا ہے؟ اس جانب کسی کی کوئی توجہ نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب "آپ اس حوالے سے تحریک التوائے کار جمع کروائیں۔"

**غیر سرکاری ارکان کی کارروائی
قراردادیں**

مفاد عامہ سے متعلق

جناب ڈپٹی سپیکر اب ہم غیر سرکاری ارکان کی کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر درج ذیل کارروائی ہے۔ اب مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں ہیں۔ آج کی پہلی قرارداد شیخ علاؤ الدین کی ہے۔ میرے خیال میں یہ پیش ہو چکی ہے تو اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے دوسری قرارداد محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے یہ قرارداد بھی move ہو چکی ہے اور اس قرارداد کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ تیسرا قرارداد جناب احمد خان بھجر کی ہے اور ان کی طرف سے request ہوئی ہے تو اس قرارداد کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ چوتھی قرارداد جناب محمد شعیب صدیقی کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

بھارت سے غیر قانونی درآمدات کی فروخت کو سختی سے روکنے کا مطالبہ

جناب محمد شعیب صدیقی جناب سپیکر "میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ

(صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالباً کرتا ہے کہ پاکستان کی صنعتوں کو ترقی دینے کے لئے بیرون ممالک خصوصاً بھارت سے کپڑے، زرعی آلات، جیولری اور آٹو سپیئر پارٹس کی پاکستان میں غیر قانونی درآمد سماں لگانگ اور فروخت کو سختی سے روکا جائے)

جناب ڈپٹی سپیکر یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ

(صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالباً کرتا ہے کہ پاکستان کی صنعتوں کو ترقی دینے کے لئے بیرون ممالک خصوصاً بھارت سے کپڑے، زرعی آلات، جیولری اور آٹو سپیئر پارٹس کی پاکستان میں غیر قانونی درآمد سماں لگانگ اور فروخت کو سختی سے روکا جائے)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین جناب سپیکر "میں اس قرارداد کی مخالفت تو نہیں کرتا لیکن ایک

مختصر سی ترمیم کرنے کی استدعا کروں گا۔ اس میں یہ کر لیا جائے کہ غیر قانونی درآمد سمگلنگ اور فروخت کو روکنے کے مزید اقدامات کئے جائیں گا ویسے تو حکومت ہر قسم کی غیر قانونی درآمد سمگلنگ کو روکنے کے لئے اقدامات کر رہی ہے مزید اقدامات کئے جائیں تاکہ غیر قانونی درآمد سمگلنگ ملک میں نہ ہو سکے۔

جناب محمد شعیب صدیقی جناب سپیکر "یہ غیر قانونی ۶ ہے اس لئے میں اس کے متعلق بات کر رہا ہوں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور "امور"

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین جناب سپیکر "سمگلنگ کو روکنے کے لئے موجود ہے، قانون موجود ہے تو اس کو مزید بہتر کیا جائے گا۔"

جناب ڈپٹی سپیکر اس میں آخر ۶ کیا ہے؟ اس پر پالیسی بھی موجود ہے اور قانون بھی موجود ہے تو اس میں آپ صرف مزید اقدامات کئے جائیں گے الفاظ کا اضافہ کرانا چاہتے ہیں؟"

جناب محمد شعیب صدیقی جناب سپیکر "اس قانون پر عملدرآمد نہیں ہو رہا اسی لئے تو میں یہ قرارداد لے کر آیا ہوں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر جی، ہم آپ کی بات کو ہی کر رہے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ اس کو کر دیں۔ اگر آپ کہتے ہیں تو میں کر دیتا ہوں تو پھر خواہ مخواہ آپ کی قرارداد ہو جائے گی۔"

جناب محمد شعیب صدیقی جناب سپیکر "ٹھیک ہے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ

D صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے

مطلوبہ کرتا ہے کہ پاکستان کی صنعتوں کو ترقی دینے کے

لئے بیرونی ممالک خصوصاً بھارت سے کپڑے، زرعی

الات، جیولری اور آٹو سپیئر پارٹس کی پاکستان میں غیر

قانونی درآمد سمگلنگ اور فروخت کو سختی سے روکنے

کے لئے مزید اقدامات کئے جائیں۔

ترجمہ میں شدہ قرارداد منظور ہوئی

جناب ڈپٹی سپیکر اب ہم موجودہ قراردادیں لیتے ہیں۔ پہلی قرارداد

چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

صوبہ میں تن سازی کے لئے ممنوعہ ادویات کے استعمال پر
پابندی کا مطالبہ

چودھری عامر سلطان چیمہ جناب سپیکر میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں

کہ

D اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت صوبہ بھر میں تن سازی

کے مقابلوں کی تیاری کے لئے ممنوعہ ادویات کے استعمال

پر پابندی لگائے اور سٹیرائیڈز ادویات تیار اور فروخت

کرنے والوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کرتے

ہوئے سزا مقرر کی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ

D اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت صوبہ بھر میں تن سازی

کے مقابلوں کی تیاری کے لئے ممنوعہ ادویات کے استعمال

پر پابندی لگائے اور سٹیرائیڈز ادویات تیار اور فروخت

کرنے والوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کرتے

ہوئے سزا مقرر کی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین

جناب سپیکر "میں اس قرارداد کو نہیں کرتا۔"

جناب ڈپٹی سپیکر جی، اس قرارداد کو پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و

پارلیمانی امور نہیں کرتے۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ

D اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت صوبہ بھر میں تن سازی

کے مقابلوں کی تیاری کے لئے منوعہ ادویات کے استعمال

پر پابندی لگائے اور سٹیرائیڈز ادویات تیار اور فروخت

کرنے والوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کرتے

ہوئے سزا مقرر کی جائے۔

قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی

جناب ڈپٹی سپیکر جی، اگلی قرارداد محترمہ شمیلہ اسلم کی ہے وہ اسے

پیش کریں۔

بچے سے زیادتی کی روک تھام کے لئے
چائلڈ پروٹیکشن کے چیپٹر کونصب کا حصہ بنانے کا مطالبہ

محترمہ شمیلہ اسلم جناب سپیکر "شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں

کہ

D اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب میں

کا ایک کی روک تھام کے لئے

D نصب کا حصہ بنایا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ

اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب میں
کی روک تھام کے لئے
نصاب کا حصہ بنایا جائے ۲۰

چونکہ اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی لہذا اب سوال یہ ہے کہ
اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب میں
کی روک تھام کے لئے
نصاب کا حصہ بنایا جائے ۲۰

قرارداد منظور ہوئی

جناب ڈپٹی سپیکر اگلی قرارداد محترمہ خدیجہ عمر کی ہے۔ موجود نہیں
ہیں لہذا اس قرارداد کو = کیا جاتا ہے۔ محترمہ راحیلہ خادم حسین، ایم
پی اے ایبٹ آباد میں ہونے والے جرگے کے فیصلے کے حوالے سے ایک
مذمتی قرارداد پیش کرنے کے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا
چاہتی ہیں۔ محترمہ "آپ اپنی تحریک پیش کریں۔"

قواعد کی معطلی کی تحریک

محترمہ راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر "شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش
کرتی ہوں کہ

۲۰ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت ۲۲۳ کے
قواعد کے تحت قاعدہ اور دیگر متعلقہ قواعد کو
معطل کر کے ایبٹ آباد میں ہونے والے غیر انسانی، غیر
شرعی اور غیر اخلاقی واقعہ، جس میں جرگے نے ایک
سو لہ سالہ لڑکی کو زندہ جلا کر مارنے کا حکم دیا، کے
حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے ۲۰

جناب ڈپٹی سپیکر یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ

Dقواعدِ انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 223 کے قaudہ کے تحت قaudہ اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے ایبٹ آباد میں ہونے والے غیر انسانی، غیر شرعی اور غیر اخلاقی واقعہ، جس میں جرگے نے ایک سولہ سالہ لڑکی کو زندہ جلا کر مارنے کا حکم دیا، کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے D
یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ

Dقواعدِ انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 223 کے قaudہ کے تحت قaudہ اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے ایبٹ آباد میں ہونے والے غیر انسانی، غیر شرعی اور غیر اخلاقی واقعہ، جس میں جرگے نے ایک سولہ سالہ لڑکی کو زندہ جلا کر مارنے کا حکم دیا، کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے D
تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی

جناب ڈپٹی سپیکر جی، محترمہ "اپنی قرارداد پیش کریں۔

قرارداد

ایبٹ آباد میں جرگے کے غیر شرعی، غیر اخلاقی اور غیر انسانی فیصلے کی پُر زور مذمت

محترمہ راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر "شکریہ میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ

D یہ ایوان ایبٹ آباد میں ہونے والے غیر انسانی، غیر شرعی اور غیر اخلاقی واقعہ، جس میں جرگے نے ایک سولہ سالہ لڑکی کو زندہ جلا کر مارنے کا حکم دیا جس کی تعاملی میں

اسے وین میں بندکر کے تیل چھڑک کر آگ لگادی گئی جس سے وہ جل کر خاک ہو گئی۔ صوبہ خیرپختونخوا جو کہ نام نہاد انسانی و خواتین کے حقوق کا علمبردار بنابوائے، میں ہونے والے اس المناک واقعہ نے پوری دنیا کی نسل انسانی کو ہلاک رکھ دیا۔ انصاف کا بار بار چرچا کرنے والوں پر یہ نالنصافی انسانیت سوز اور عورت دشمن واقعہ میں خیر پختونخوا امیں موجودہ نظام کو وہ آئینہ دکھایا جسے دیکھ کر آج انسانیت بھی شرماربی ہے۔

یہ ایوان اس واقعہ کی پُر زور مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ وفاقی حکومت خود ایکشن لیتے ہوئے ان نام نہاد جرگوں کے کئے ہوئے فیصلے پر ایکشن لے اور ایسے واقعات کو روکنے میں اپنا کردار ادا کرے کیونکہ لوگوں کا خیرپختونخوا حکومت سے اعتماد اٹھ چکا ہے جس کا واضح ثبوت یہ بولناک واقعہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ

D یہ ایوان ایبٹ آباد میں ہونے والے غیر انسانی، غیر شرعی اور غیر اخلاقی واقعہ، جس میں جرگے نے ایک سولہ سالہ لڑکی کو زندہ جلاکر مارنے کا حکم دیا جس کی تعاملیں میں اسے وین میں بندکر کے تیل چھڑک کر آگ لگادی گئی جس سے وہ جل کر خاک ہو گئی۔ صوبہ خیرپختونخوا جو کہ نام نہاد انسانی و خواتین کے حقوق کا علمبردار بنابوائے، میں ہونے والے اس المناک واقعہ نے پوری دنیا کی نسل انسانی کو ہلاک رکھ دیا۔ انصاف کا بار بار چرچا کرنے والوں پر یہ نالنصافی انسانیت سوز اور عورت دشمن واقعہ میں خیر پختونخوا امیں موجودہ نظام کو وہ آئینہ دکھایا جسے دیکھ کر آج انسانیت بھی شرماربی ہے۔

یہ ایوان اس واقعہ کی پُر زور مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ وفاقی حکومت خود ایکشن لیتے ہوئے ان نام نہاد جرگوں کے کئے ہوئے فیصلے پر ایکشن لے اور ایسے واقعات کو روکنے میں اپنا کردار ادا کرے کیونکہ لوگوں کا خیرپختونخوا حکومت سے اعتماد اٹھ چکا ہے جس کا واضح ثبوت یہ بولناک واقعہ ہے۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر "جو یہ بات کہی گئی کہ خیرپختونخوا کی حکومت سے لوگوں کا اعتماد ختم ہو چکا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح کے بہت سارے واقعات پنجاب میں ہوتے ہیں۔ چھوٹو گینگ کے حوالے سے ایک بہت بڑا ! لوگوں کے سامنے آیا ہے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر جی، آپ مہربانی کر کے اس قرارداد پر آجائیں۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر "آپ سے میری یہی درخواست ہے کہ اس واقعہ کو ہم ۶ کرتے ہیں لیکن یہ جو بات کی گئی کہ خیرپختونخوا حکومت پر سے لوگوں کا اعتماد اٹھ گیا ہے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ

D یہ ایوان ایبٹ آباد میں ہونے والے غیر انسانی، غیر شرعاً

اور غیر اخلاقی واقعہ، جس میں جرگے نے ایک سولہ سالہ لڑکی کو زندہ جلا کر مارنے کا حکم دیا جس کی تعمیل میں اسے وین میں بند کر کے تیل چھڑک کر آگ لگادی گئی جس سے وہ جل کر خاک ہو گئی۔ صوبہ خیرپختونخوا جو کہ نام نہاد انسانی و خواتین کے حقوق کا علمبردار بنابوا ہے، میں ہونے والے اس المناک واقعہ نے پوری دنیا کی نسل انسانی کو بلا کر رکھ دیا۔ انصاف کا بار بار چرچا کرنے والوں پر یہ نالنصافی انسانیت سوز اور عورت دشمن واقعہ میں خیر پختونخوا میں موجودہ نظام کو وہ آئینہ دکھایا جسے دیکھ کر آج انسانیت بھی شرم رہی ہے۔

یہ ایوان اس واقعہ کی پرزوں مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ وفاقی حکومت خود ایکشن لیتے ہوئے ان نام نہاد جرگوں کے کئے ہوئے فیصلے پر ایکشن لے اور ایسے واقعات کو روکنے میں اپنا کردار ادا کرے کیونکہ لوگوں کا خیرپختونخوا حکومت سے اعتماد اٹھ چکا ہے جس کا واضح ثبوت یہ ہو لنا کو واقعہ ہے۔

قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی

زیر و آر

جناب ڈپٹی سپیکر اب ہم زیر و آر لیتے ہیں۔ جی، محترمہ وزیر خزانہ"

مستحق افراد کو اشیائے خور دنوں ش کم نرخوں پر مہیا کرنے کا مطلوبہ

--جاری--

وزیر خزانہ ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا جناب سپیکر "معزز ایوان کو یہ پتابے کہ حکومت پنجاب نے ایک دونہیں بلکہ کئی ایسے > لئے ہوئے ہیں جن سے ہم ایسے لوگوں کی مدد کرنا چاہ رہے ہیں جو پنجاب اور پاکستان میں نہیں ہیں تو ہم ان لوگوں کو + & & سے باہر 6 + @ & & بھی نکالنا چاہ رہے ہیں۔ معزز ممبر نے جو بات کہی ہے کہ کم ہونی چاہیں کیونکہ + > بڑھی ہے۔

جناب سپیکر "دیکھیں، 6 بات یہ ہے کہ + > اس لئے بڑھی ہے کہ حکومت نے 6 کو کر دیا ہے اور پہلے ایسا کہانے پینے کی چیزوں کی وجہ سے بوتا تھا اب ہم نے اس میں بھی ڈال دی ہیں یعنی خود وفاقی حکومت نے + > کی کر دی ہے جس کی وجہ سے سطح بڑھ گئی ہے۔ ہم بالکل اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ایسے لوگ جو + > سے نیچے ہیں ہمیں ان کے لئے بہتر موقع پیش کرنے چاہیں۔ حکومت کا وفاقی سطح پر جو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام دیا جا رہا ہے اور اس وقت اس کے کل 0 ملین روپے ہیں یہ لوگوں کی ماہانہ آمدنی بڑھانے کے وسائل ہیں۔ یو ٹیکنی سٹورز کا قیام ہے جس میں ساری ضرورت کی چیزیں سستے دامون دی جاتی ہیں۔ صوبائی سطح پر بھی ہم نے اس مد میں بڑے لئے ہوئے ہیں۔ اس میں سب سے عام استعمال کی اشیاء کی پرائیس کنٹرول کا = رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ رمضان ! B بملے کر آتے ہیں۔ اس کے لئے ہم نے ملین روپے کا ! B رکھا ہے۔ اس دفعہ بھی رمضان ! B کے تحت ملین روپے کی 6

جن کا انہوں نے بیان کیا ہوا ہے ان کو
پر دی جائیں گی۔ یہ F جن کا انہوں نے بیان کیا ہوا ہے ان کو
ہمارے < ہیں۔

جناب سپیکر "اس کے علاوہ ہم نے بلین روپے کا کسان ! B
دیا ہے جس کے تحت ہم نے چھوٹے کسانوں کو 6 کیا ہے۔ اس
میں F میں * 5 اور یوریا دونوں کو F کیا ہوا ہے تاکہ
ہم + < بھی کریں اور ان کی 6 کو بھی تھوڑا
سا 6 کر سکیں۔

جناب سپیکر "اس کے ساتھ ساتھ ہم نے اپنا روزگار سکیم کی
ہے تاکہ لوگوں کو روزگار کے موقع فراہم کئے جائیں۔ اس کے لئے بازار
گاڑیوں کا پروگرام کل ہی = ہوا ہے
جس سے ساڑھے تین لاکھ سے زیادہ 6 مستفید ہوں گی۔ شیخ صاحب
نے کل خود ہی اس پر بیان کیا ہے کہ 6 روزگار ملا ہے اور ان کے معیار زندگی میں
آنی 6 < 6 ہے۔
اس کے ساتھ ساتھ ہم نے خدمت کارڈ کیا ہے جو + +
+ 6 ! بیں ان کے لئے خدمت کارڈ + + ہو گیا
ہے۔ حال ہی میں خدمت کارڈ کا ایک اور بھی ہوا ہے جو بھٹہ مزدوروں
کے بچوں کو سکول بھیجنے کے لئے ہے۔

جناب سپیکر "اس میں 6 بات یہ ہے کہ ہمارے جو
ہیں وہ صرف اس مد میں نہیں ہیں کہ اس وقت <
> + = <
> 6 ہو جائے ان لوگوں کی جن کے پاس ابھی اتنی
نہیں ہیں وہ غریب ہیں۔ ہمارا اس پر بھی ہے کہ ہم اس کو وہ سب دے دیں کہ وہ
خود اپنے معیار زندگی کو < 6 کر لے۔ ہم نے سکالر شپ کے
پروگرام کئے ہیں۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت ہم ایسے

بچوں کو جو میرٹ پر ہیں وہ اچھی تعلیم حاصل کریں تاکہ وہ آئندہ اپنی خود بذریعہ ہالیں۔

جناب سپیکر "اس کے علاوہ پنجاب ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ" کے اس میں ایک لاکھ بچوں کو + سکالر شپ دیا جاتا ہے۔ وہ ! بچے جو صرف اس وجہ سے اچھے سکولوں میں نہیں جا سکتے کہ ان کے مان باپ = نہیں کر سکتے ان کے لئے سکیم کی بوئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم قرض حسنہ دے رہے ہیں۔ اس وقت ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں میں جو اس سہولت کو > کر رہے ہیں۔ میں بہت خوشی کے ساتھ بیان کرنا چاہتی ہوں کہ کوئی بلین روپے کا > & قرض حسنہ کے تحت ہو چکا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بیت المال ہے اور اس کے < ہیں۔ اس میں بھی ایک لاکھ سے زیادہ لوگ = بیں اس لئے ایک دو نہیں کوئی پروگرام ایسے ہیں اور کوئی ایک دو نہیں دو درجن ایجنسیاں ایسی ہیں جو + اس مد میں کام کر رہی ہیں کہ وہ لوگ جن کے معیار زندگی ابھی اوپر آنے ہیں جو + < کے نیچے ہیں۔ ہمان کی @ < 6 ! کریں۔ ان کی = = < بھی 6 کریں اور ان کو آئندہ ایجوکیشن دے کر روزگار کا دے کر، موضع دے کر، 6 < کروا کر، ووکیشنل ٹریننگ دے کر کہ وہ خود اپنے آپ کو آئندہ کرسکیں اور + < سے باہر آسکیں۔ ہمنے کافی سارے < لئے بوئے ہیں۔ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔ اس زیر و آر کا جواب آگیا ہے لہذا اس زیر و آر کو = کیا جاتا ہے۔ اگلا نوٹس جناب امجد علی جاوید کا ہے۔

شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر ---

جناب ڈپٹی سپیکر شیخ صاحب "نہیں۔" 6 ہے۔

شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر H?????

جناب ڈپٹی سپیکر شیخ صاحب" + آپ اس پر بات نہیں کر سکتے۔ میں آپ کی بہت عزت کرتا ہوں۔
شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر" میں جب بھی بات کرتا ہوں۔ آپ اس طریقے سے بات کرتے ہیں H G?????

جناب ڈپٹی سپیکر شیخ صاحب" آپ کا یہ رویہ انتہائی نامناسب ہے۔ جی، فرمائیں"

شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر H G آپ مجھے عوام کی بات نہیں کرنے دے رہے۔ میں آپ کے رویے کے خلاف واک آؤٹ کرتا ہوں۔ اس مرحلہ پر معزز ممبر شیخ علاؤ الدین واک آؤٹ کر کے ایوان سے باہر

چلے گئے

جناب ڈپٹی سپیکر شیخ صاحب" آپ قابل احترام ہیں۔ آپ کا یہ رویہ ٹھیک نہیں ہے۔ بس بہت ہو گیا۔ بہت شکریہ۔ جی، جناب امجد علی جاوید اپنی تحریک پیش کریں۔

؟ بحکم جناب ڈپٹی سپیکر صفحہ نمبر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔
گورنمنٹ فریدیہ کالج پاکپتن کی انتظامیہ کا طلاء سے
غیر قانونی ٹوکن فیس وصول کرنا

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر" میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نو عیت کے معاملے کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا مقاضی ہے معاملہ یہ ہے کہ گورنمنٹ فریدیہ پوسٹ گریجویٹ کالج پاکپتن کو کالج انتظامیہ طلاء سے موثر سائیکل و کار پر دس سے بیس روپے غیر قانونی ٹوکن فیس وصول کر رہی ہے جبکہ باہر سے

آنے والوں سے تیس سے چالیس روپے وصول کر رہی ہے جس سے طلاء سخت پریشان ہیں۔

جناب سپیکر "پورے پنجاب کے اندر وزیر اعلیٰ پنجاب نے پارکنگ فیس ختم کر دی ہے تاکہ لوگوں کو کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر کیا یہ پڑھا جا چکا ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر "پڑھا جا چکا ہے لیکن میں نے اس پر بات کرنی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، ٹھیک ہے جی، فرمائیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر " مختلف محکمے اس رعایت کو جو عوام الناس کو حکومت پنجاب کی طرف سے دی گئی ہے اس کے فوائد عوام الناس تک نہیں پہنچنے دے رہے۔ اسی کی یہ ایک مثال سامنے آئی تھی اور لوگوں کی شکایت تھی کہ گورنمنٹ فریدیہ کالج ساہبیوال کے اندر کالج انتظامیہ طلباء سے موٹر سائیکل اور کار کا دس سے بیس روپے غیر قانونی طور پر ٹوکن فیس وصول کر رہی ہے جبکہ باہر سے آئے والوں سے تیس سے چالیس روپے وصول کر رہی ہے۔ یہ وہ روشن ہے جو مختلف محکمہ جات کرتے ہیں اور وہ سہولیات جو حکومت عوام کے لئے فراہم کرتی ہے اس کا اثر ویاں تک نہیں پہنچنے دیتا۔ روز اخبارات میں آتا ہے کہ بسپیتالوں کے اندر پرچی فیس شروع کر دی گئی ہے، کالجوں میں شروع کر دی گئی ہے، پارکوں میں کر دی گئی ہے تو میری اس ایوان سے یہ گزارش بوگی کہ جو ایک سہولت حکومت کی طرف سے عوام الناس کو فراہم کی گئی ہے جو لوگ اس کی خلاف ورزی کے مرتكب ہیں اور جو اس طرح کے قانون شکن عناصر ہیں یا حکومتی پالیسیوں پر کماحہ عمل نہیں کرتے ان کے خلاف کارروائی کی جائے تاکہ لوگوں تک اس کی ثمرات پہنچ سکیں۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر اس زیر و آر کو کل تک کے لئے ! کیا جاتا ہے۔

اگلا زیر و آر چودھری اشرف علی انصاری کا ہے۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس زیر و آر کو کیا جاتا ہے۔ اگلا زیر و آر

میاں طارق محمود کا ہے۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس زیر و آر کو بھی ہے۔

جاتا

کیا

اگلا زیروار ملک محمد احمد خان کا ہے۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس زیروار کو
بھی۔ کیا جاتا ہے۔ اگلا زیروار میاں محمود الرشید کا ہے۔ موجود
نہیں ہیں لہذا اس زیروار کو بھی۔
کیا جاتا ہے۔ اگلا زیروار چودھری اشرف علی انصاری کا ہے۔ موجود نہیں
ہیں لہذا اس زیروار کو بھی۔ اگلا زیروار میاں محمد
اسلم اقبال کا ہے، جی، فرمائیں"

سمن آباد لاہور میں کروڑوں روپے کی چلڈرن پارک کی اراضی
کو بااثر افراد کا ایل ڈی اے کے عملہ کی ملی بھگت سے
رجسٹری کروانے کا انکشاف

میاں محمد اسلام اقبال جناب سپیکر "بہت شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا

ہوں کہ ابمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملہ کو زیر بحث لایا
جائے جو کہ اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ
سمن آباد لاہور کی ^B پر گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول

اور ^B کے درمیان کروڑوں روپے کی مالیت کی تقریباً ڈیڑھ
کنال اراضی جو کہ گراؤنڈ کا حصہ ہے چند افراد نے متعلقہ محکمہ ایل ڈی اے
کی ملی بھگت سے گراؤنڈ کی رجسٹری کروالی ہے لہذا اس کی انکوائری
کسی ایماندار آفیسر سے کروائی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب "آپ نے یہ زیروار پڑھ دیا ہے۔ اس زیروار
کا جواب کل تک آجائے گا اور جب متعلقہ پارلیمانی سیکرٹری صاحب ہوں
گے اس وقت آپ پانچ منٹ کے لئے بات کر لیجئے گا۔

میاں محمد اسلام اقبال جناب سپیکر ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، شیخ علاؤ الدین کا جو رویہ آج تھا انتہائی نامناسب
تھا اور جو الفاظ انہوں نے چیئر کے بارے میں کہے ہیں ان کو کارروائی سے
حذف کیا جاتا ہے اور میں شیخ صاحب پر اس ایوان میں داخلہ پر ایک دن
کے لئے پابندی لگاتا ہوں شیخ صاحب ایک دن کے لئے یہاں اس ایوان میں نہیں
آئیں گے۔

الحاج محمد الیاس چنیوٹی جناب سپیکر "پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، چنیوٹی صاحب"

الحاج محمد الیاس چنیوٹی جناب سپیکر "بہت شکریہ کے آپ نے مجھے بات کرنے کی اجازت دی۔ میں 3-مئی کو ملائشیا میں تھا تو ٹوی وی پر ایک پڑی پڑھی کہ ایک ڈمپر چنیوٹ کے علاقہ سے گزر رہا تھا تو اس نے منڈی بہاؤ الدین کی ایک ویگن کو کچلا، ایک بی گھر کے افراد لقماں اجل بن گئے۔ میرے پاس ایک تصویر آئی ہے کہ چناب نگر اڈے کے اوپر یہ حادثہ ہوا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ کچھ درد دل رکھنے والا آدمی اس پر کوئی نہ بولے صرف ایک منٹ کے لئے اس تصویر کو دیکھ لے کہ اس نوجوان کو ڈمپر کے ٹانروں نے کس طرح کچلا ہے وہاں پر روز اس قسم کے واقعات بورے بیں اور کوئی پرسان حال نہیں نہیں ہے۔ میں عرصہ دراز سے چیخ رہا ہوں کہ ٹریفک کے لئے کوئی نظام بنایا جائے۔ میں نے عرب امارات میں دیکھا ہے کہ انہوں نے وہاں ایک قانون بنایا ہے کہ کوئی لوڈر کاڑی کسی کاڑی کو اور ٹیک نہیں کرے گی لہذا اس کی وجہ سے وہاں پر ۲۵ فیصد حادثات ختم ہو گئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر چنیوٹی صاحب، آپ اس پر کوئی قرارداد لے کر آئیں۔ آج کے اجلاس کا ایجندہ مکمل ہو گیا ہے لہذا اب اجلاس بروز بدھ مورخہ 10-مئی صبح بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔
